58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

فرنینڈو اور جیسوال پر جرمانہ

(تفصیلات اندر)

پنت نے دھونی کو پیچھے چھوڑ دیا

(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 232 | صفحات : 08 | ۲۵ اگست ۲۰۲۶ بروز منگوار بمطابق ۱۱ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Tuesday 25th August 2026 | جلد نمبر 58

آغا روح اللہ مستعفی ہو کر نئے سرے سے لوک سبھا چناؤ لڑیں/ ڈاکٹر فاروق

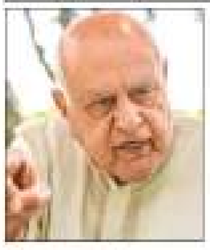

سرینگر/ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے پیر کے روز پارٹی کے رکن اسمبلی آغا سید روح اللہ مہدی پر ان کے حالیہ بیانات پر جوابی حملہ کرتے ہوئے ان سے کہا کہ وہ لوک سبھا سے استعفیٰ دیں اور ووٹروں میں واپس آجائیں اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی جیت ان کی ذاتی حمایت کے زور پر حاصل ہوئی ہے۔ روح اللہ کے عوامی عہدوں پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے عبداللہ نے کہا کہ سری نگر کے رکن پارلیمنٹ آرٹیکل 370 کی بحالی جیسے مسائل کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کے لیے آزاد ہیں، لیکن انہوں نے اس معاملے پر ان کے نقطہ نظر پر سوال اٹھایا۔ عبداللہ نے کہا، ''اگر وہ سمجھتے ہیں کہ آرٹیکل 370 کو بحال کیا جا سکتا ہے، تو انہیں پارلیمنٹ میں اس معاملے کو اٹھانا چاہیے۔'' این سی کے سربراہ نے روح اللہ کو بھی چیلنج کیا کہ وہ اپنے سیاسی موقف کے ذریعے لوک سبھا مینڈیٹ حاصل کرنے کے اپنے دعوے کی جانچ/3

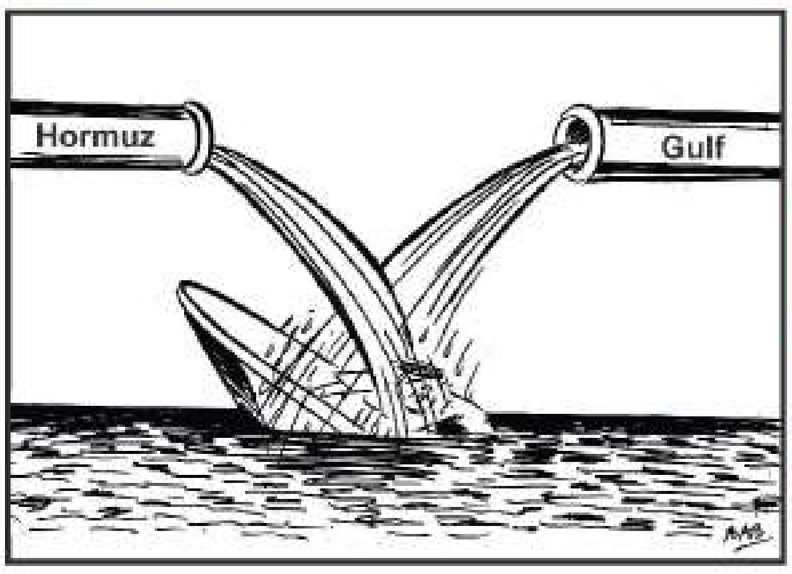

سرحدی مسئلے پر ہندستان کے خصوصی نمائندے ڈوبھال چین کے دورہ پر

دونوں ملکوں میں آہستہ آہستہ بہتری آنے کے آثار/ مبصرین

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندستان اور چین کے درمیان تناؤ کم کرنے اور دوطرفہ تعلقات کو مستحکم کرنے کی کوششوں کے تحت قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) اجیت ڈوبھال چینی وزیر خارجہ وانگ ای کی دعوت پر دو روزہ دورے پر پیر کے روز بیجنگ پہنچے۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ سرحدی مسئلے پر ہندستان کے خصوصی نمائندے ڈوبھال اور چین کے خصوصی نمائندے وانگ منگل کے روز خصوصی نمائندوں کی بات چیت کے 25ویں دور کی میٹنگ کریں گے۔ وزارت نے مزید کہا کہ اپنے دورے کے دوران مسٹر ڈوبھال کی چین کے نائب صدر ہان ژینگ سے بھی ملاقات کا پروگرام ہے۔ وزارت خارجہ کی ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے/2

بجلی فیس میں اضافہ خوشی کی بات نہیں مجبوری ہے/ وزیر اعلیٰ

سولر پینلز کے ذریعہ مستحق افراد کو 200 یونٹ بجلی فراہم کرنے کی پھر یقین دہانی

مجوزہ مفت بجلی کی اسکیم اور ٹیرف پر نظرثانی الگ الگ مسائل ہیں میڈیا کے سامنے نقطہ نظر پیش

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو جموں و کشمیر حکومت کے بجلی کے نرخوں میں 6.83 فیصد اضافے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اس اضافے کا ان کی حکومت کے غریب ترین گھرانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کے انتخابی وعدے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نے کبھی یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ بجلی کے نرخوں میں اضافہ نہیں کیا جائے گا، لیکن معاشرے کے غریب ترین طبقوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا عہد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کہا تھا کہ ہم غریب ترین لوگوں کو 200 یونٹ مفت دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس اسکیم کو سولر پینلز کے ذریعے نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ مفت بجلی کی اسکیم اور ٹیرف پر نظرثانی الگ الگ مسائل ہیں اور کہا کہ حکومت اسکیم کے تحت اہل افراد کو مفت بجلی فراہم کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اسمبلی میں بار بار وضاحت کی کہ مفت بجلی کی اسکیم کے تحت، ہم اس فائدہ کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے سولر پینلز کا استعمال کریں گے۔ عبداللہ نے دلیل دی کہ ٹیرف میں اضافہ فری پاور اسکیم سے الگ ہے اور کہا کہ حکومت نے چار سال بعد نرخوں میں صرف 6 فیصد اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بجلی کے نرخوں میں اضافے کا جشن نہیں منا رہے یہ ہمارے لیے مجبوری تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاور سیکٹر کے کم نقصانات مستقبل میں ایسے اقدامات کی ضرورت کو کم کر دیں گے۔ ٹیرف میں اضافے کا دفاع کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اس فیصلے کا جشن نہیں منا رہی ہے اور اسے پاور سیکٹر میں ہونے والے نقصانات سے پیدا ہونے والی مجبوری قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بجلی کے نرخ بڑھا کر جشن نہیں منا رہے، یہ ہماری بے بسی تھی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں نقصانات کو کم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ بجلی کے نقصانات میں کمی سے مستقبل میں ٹیرف میں اضافے کی ضرورت کم ہو جائے گی۔ بی جے پی کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ٹیرف میں اضافے پر سوال اٹھانے والوں کو سابقہ حکومتوں کے دوران پچھلے اضافہ کو بھی یاد رکھنا چاہیے۔ 4 سال پہلے 15 فیصد اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے دور اقتدار میں بجلی کے نرخوں میں 14 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حکومت کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے مہنگائی، ایندھن کی قیمتوں اور اشیا کی/1

بجلی فیس میں اضافہ پر پی ڈی پی اور اپنی پارٹی کا سڑکوں پر احتجاج

مظاہرین کو شہر کی طرف مارچ سے روکا گیا، فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر میں سیاسی جماعتوں نے پیر کو بجلی کے نرخوں میں اضافے کے خلاف احتجاج کیا۔ انہوں نے اس اضافے کو ''عوام مخالف'' قرار دیتے ہوئے حکومت سے نظرثانی شدہ نرخ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ جموں و کشمیر کے بجلی صارفین کو کم تجربے زیادہ بجلی کے بل ادا کرنے ہوں گے، کیونکہ جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) نے بجلی کے نرخوں میں 6.83 فیصد اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بجلی کے نرخوں میں/4

10 فیصد منافع دینے کے وعدہ پر دو کروڑ روپے ہڑپ کرنے کا الزام

چرار شریف کے ایک شخص کو بنگلورو میں حراست میں لیا گیا

سرینگر/ یو این آئی/ کرائم برانچ جموں و کشمیر کی اکنامک آفنس ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے تقریباً 2 کروڑ روپے کے مبینہ سرمایہ کاری فراڈ کے معاملے میں بنگلورو سے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ اس معاملے میں کئی لوگوں کو مبینہ طور پر ماہانہ 10 فیصد منافع دینے کا وعدہ کرکے دھوکہ دیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی شناخت بڈگام کے چرار شریف کی عالم دار کالونی کے رہنے والے جنید الاسلام کے طور پر ہوئی ہے۔ اسے بنگلورو کے مضافاتی علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ یہ گرفتاری سری نگر کی چوتھی ایڈیشنل منصف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت کی جانب سے جاری کیے گئے وارنٹ کی تعمیل میں کی گئی۔ جنید کو 2025 میں پولیس اسٹیشن ای او ڈبلیو کشمیر میں درج ایف آئی آر کے سلسلے میں مطلوب تھا۔ اس کے خلاف دفعہ 420 آر پی سی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا اور وہ تقریباً ایک سال سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔///5

کشتواڑ کی طالبہ کے واقعے کی تحقیقات

ایک ماہ کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ سکولی تعلیم کو ہدایت دی کہ کشتواڑ میں ایک کمسن سکول کی طالبہ کے ساتھ ہوئے گھناؤنے واقعے کی تحقیقات کو فوری طور پر مکمل کی جائیں تاکہ اس معاملے میں سخت اور مثالی کارروائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ تحقیقات ایک ماہ کے اندر مکمل کریں اور معاملے کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھائیں۔ وزیر اعلیٰ نے مکمل اور وقتی تحقیقات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو سختی سے نمٹا جانا چاہیے اور تحقیقاتی نتائج کی بنیاد پر مناسب کارروائی کی جانی چاہیے۔

دہلی پبلک سکول بارہمولہ طلباء کے ساتھ

لیفٹیننٹ گورنر نے رکھشا بندھن منایا

سرینگر/ لوک بھون جموں کشمیر نے سری نگر میں دہلی پبلک اسکول (ڈی پی ایس) بارہمولہ کے طلباء کے لیے ایک خصوصی رکھشا بندھن کی تقریبات کا اہتمام کیا۔ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، طلباء نے لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا کو راکھی کا مقدس دھاگہ باندھا اور میٹھے پکوانوں کا تبادلہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء سے کہا کہ وہ رکھشا بندھن کی حقیقی روح کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے نوجوان ذہنوں کو امن، محبت، اتحاد اور ہم آہنگی کا پیغام پھیلانے کی ترغیب دی۔ رکھشا بندھن سے پہلے، جو 28 اگست 2026 کو منایا جائے گا، اس تقریب نے نوجوان طلباء کو لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ مشغول ہونے کا ایک منفرد موقع فراہم کیا۔ ڈاکٹر شاہ شیواء، پرنسپل، ڈی پی ایس، بارہمولہ کوآرڈینیٹرز، اساتذہ اور اسکول کے افسروں نے بھی طلبہ کے ساتھ شرکت کی۔

ویسٹرن بس سروس پارمپورہ میں ہنگامی میٹنگ

ٹرانسپورٹ منسٹر، سیکریٹری ٹرانسپورٹ، ٹرانسپورٹ کمشنر اور RTO کشمیر کا شکریہ

سرینگر// مورخہ 24 اگست 2026 کو ایک ہنگامی میٹنگ زیر صدارت جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ویسٹرن بس سروس کے ٹرانسپورٹروں کے علاوہ میٹنگ ڈائریکٹر کے ایم ڈی عبدالمجید گاسی، چیئرمین سومو اسٹینڈ پارمپورہ ریاض احمد بٹ، چیئرمین گرین ویلی آفاق احمد، پریذیڈنٹ محمد شفیع میر کے علاوہ نے شرکت کی۔ میٹنگ میں اس بات پر خوشی کا اظہار کیا گیا کہ گاڑیوں کی فٹنس جو تقریباً 2 مہینے سے نہیں ہو رہی تھی اور ٹرانسپورٹر پریشان تھے۔ مورخہ 24 اگست 2026 سے یہ مسئلہ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی کوشش سے حل ہوا۔ میٹنگ میں ٹرانسپورٹ منسٹر، سیکریٹری ٹرانسپورٹ، ٹرانسپورٹ کمشنر اور آر ٹی او سرینگر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔

.... **بذریعہ**: جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار المعروف کنٹھ ....

وزیراعلیٰ نے آوارہ کتوں کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے مشن موڈ میں کارروائی کرنے پر زور دیا

جموں وکشمیر بھر میں اینمل برتھ کنٹرول اقدامات کا جائزہ لیا

سری نگر/24 اگست// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر میں بڑھتے ہوئے آوارہ کتوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک مرکوز، مربوط اور انسانی ہمدردی پر مبنی حکمت عملی اختیار کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کو ہدایت دی کہ اس مسئلے کو اولین ترجیح دیں اور ٹھوس نتائج کے حصول کے لئے کام کریں۔ انہوں نے اس مسئلے پر منعقدہ جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ آوارہ کتوں کا مسئلہ سری نگر کے باشندوں کے لئے سب سے اہم عملی مسائل میں سے ایک بن کر ابھرا ہے جو شہر اور اس کے آس پاس شہریوں کی روزمرہ زندگی اور احساسِ تحفظ کو متاثر کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں میں نس بندی کی بہتر کوریج کے ذریعے اس مسئلے سے نمٹنے میں جو پیش رفت ہوئی ہے، اسے وادی کشمیر میں بھی دہرانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جموں میں نافذ کئے جانے والے نسبتاً بہتر اینمل برتھ کنٹرول پروگرام کو کشمیر میں موثر طریقے سے کیوں نافذ نہیں کیا جا سکا۔ انہوں نے کہا، "ایک ہی خطے کے اندر ہمیں جموں میں تقریباً 80 فیصد نس بندی کی کامیابی حاصل ہوئی ہے جبکہ سری نگر میں اس کے مقابلے میں خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ اگر ہم نے جموں میں یہ ثابت کیا ہے کہ یہ کام کیا جا سکتا ہے تو ہمیں سری نگر میں بھی اسی کامیابی کو دہرانے کے قابل ہونا چاہیے۔" عمر عبداللہ نے متعلقہ محکموں کی جانب سے صوبہ کشمیر۔۔۔/101

اس سال اب تک 51 بدنام زمانہ مجرموں کی حوالگی میں کامیابی حاصل کی ہے/امیت شاہ

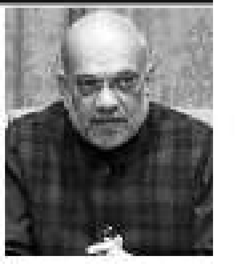

نئی دہلی/یو این آئی/ ہندوستانی سیکورٹی ایجنسیوں نے لدھیانہ کے ناکام گرینیڈ حملے کے ملزم تین ہندوستانی گینگسٹرز کو ملائیشیا سے ملک واپس لانے میں کامیابی حاصل کر کے انہیں گرفتار کر لیا ہے۔ ہندوستانی ایجنسیوں نے اس سال اب تک 51 بدنام زمانہ مجرموں کی حوالگی میں کامیابی حاصل کی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ایجنسیوں نے تین مفرور ہندوستانی گینگسٹرز کو گرفتار کروایا ہے، انہیں ملائیشیا سے واپس لا کر پولیس تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ مفرور ملزمان جسپریت سنگھ، اجے سنگھ اور پردیپ سنگھ کا ببھیا گینگ سے تعلق بتایا گیا ہے اور ان پر جبرا وصولی، سرحد پار سے اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ نیز لدھیانہ میں ناکام بنائے گئے گرینیڈ حملے سمیت متعدد جرائم کے الزامات ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ محفوظ ہندوستان کے وژن کے تحت ایجنسیوں نے اس سال اب تک 51 بدنام زمانہ مجرموں کی حوالگی میں کامیابی حاصل کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ان تینوں کو 19 اگست کو یہاں اندرا گاندھی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر گرفتار کرنے کے بعد لدھیانہ گرینیڈ حملے کی تحقیقات کے لیے پنجاب لے جایا گیا ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اس گینگ کے اراکین کے روابط پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی سے ہیں۔

ایڈیشنل ڈی ڈی سی بڈگام کا جل جیون مشن، ہر گھر جل تصدیق پروگرام کا جائزہ

بڈگام، 24 اگست///// ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر بڈگام دویک اگروال نے آج ضلع میں جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت جاری کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں 'ہر گھر جل' سرٹیفکیشن کی صورتحال اور جلم شکتی پروگرام کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران گزشتہ اجلاسوں میں جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد سے متعلق ایکشن ٹیکن رپورٹ (اے ٹی آر) کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل ڈی ڈی سی نے پنچایت اور گاؤں کی سطح پر ہر گھر جل سرٹیفکیشن کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جہاں کہیں تصدیق کا عمل زیر التوا ہے، اسے جلد مکمل کیا جائے۔ پروجیکٹ منیجر جے جے ایم بڈگام نے اجلاس کو بتایا کہ ضلع میں مشن کے تحت تمام آنگن واڑی مراکز میں فعال نل کے۔۔۔/102

سالانہ عرس مبارک حضرت سلطان سید محمد علی بلخیؒ پر

صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو لوگوں کو مبارکباد

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بٹہ پورہ میں عرس مبارک حضرت سلطان سید محمد علی عالی بلخیؒ پر ریاست کے مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بزرگان دین کی بدولت ہی ہم مشرف اسلام ہوئے اور ان کے فیض وبرکت سے اہل کشمیر ہمیشہ محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بابرکت اور مقدس زیارت گاہ کے ساتھ عقیدت مندوں کو صدیوں سے والہانہ عقیدت رہی ہے اور وادی کے اطراف واکناف سے عقیدتمندان اس زیارت گاہ پر حاضری دیتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہل کشمیر تا قیامت ان درگاہوں کا فیض حاصل کرتے رہیں گے اور اللہ کا شکر ہے کہ اہل کشمیر محبت اولیاء ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر، رکن پارلیمان میاں الطاف احمد، ایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر اور ضلع صدر پلوامہ محمد خلیل بند نے بھی مسلمانانِ ریاست کو اس عظیم اور بلند پایہ ولی کامل کے عرس مبارک پر مبارکباد پیش کیا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے زائرین کیلئے معقول اور مناسب انتظامات رکھنے کی بھی اپیل کی۔

سید محمد الطاف بخاری کی انتظامیہ سے عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے مناسب انتظامات یقینی بنانے کی تلقین

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ بابرکت اور مقدس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تمام ضروری انتظامات پیشگی طور پر مکمل کیے جائیں۔ ایک بیان میں اپنی پارٹی صدر نے کہا، "ہم عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بابرکت موقعے کی تیاری کر رہے ہیں، لہٰذا انتظامیہ کو چاہیے کہ زائرین اور عام لوگوں کو کسی بھی قسم کی دشواری سے بچانے کے لیے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کرے۔" انہوں نے اس موقعے کے دوران بجلی کی بلا خلل فراہمی اور پینے کے پانی کی وافر دستیابی یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "زائرین کی مقدس زیارت گاہوں، مساجد اور دیگر اجتماعی مقامات تک آمد و رفت کو آسان بنانے کے لیے مناسب اور بلا رکاوٹ ٹرانسپورٹ سہولیات دستیاب ہونی چاہئیں۔" سید محمد الطاف بخاری نے صفائی ستھرائی اور حفظانِ صحت کے انتظامات پر بھی خصوصی توجہ دینے کی اپیل کی، بالخصوص ان مقامات پر جہاں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہونے اور اجتماعی نمازوں میں شرکت کرنے کی توقع ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ ہر ممکن کوشش کریں تاکہ زائرین اس مقدس موقعے کو پُرامن، آرام دہ اور اس کے تقدس و احترام کے تقاضوں کے مطابق منا سکیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں گے اور اس موقعے کے دوران پیش آنے والی کسی بھی ضرورت سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار رہیں گے۔

سرینگر میں ست شرما کی زیر صدارت بی جے پی کا تنظیمی اجلاس

پارٹی کو نچلی سطح پر مزید مضبوط بنانے پر زور

سرینگر، 24 اگست// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما سی اے نے آج سرینگر میں پارٹی کا ایک تنظیمی اجلاس منعقد کیا، جس میں جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما، لوک سبھا رکن جوگل کشور شرما، جموں وکشمیر بی جے پی کی نائب صدر شہناز گنائی اور جنرل سکریٹری محمد انور خان اور گوپال مہاجن نے شرکت کی۔ اجلاس میں کشمیر بھر میں پارٹی کی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے، تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینے اور زمینی سطح پر عوامی رابطہ مہم کو تیز کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ پارٹی قیادت نے تنظیم کی مختلف سطحوں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر غور کیا کہ بی جے پی کارکن مسلسل عوام کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ ست شرما نے کہا کہ بی جے پی محض ایک انتخابی جماعت نہیں بلکہ ایک کیڈر پر مبنی تحریک ہے، جو "راشٹر فرسٹ، سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب۔۔۔/103

عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جاری تقریبات کے سلسلے میں روح پرور مجالس کا انعقاد

سرینگر// پیغمبر آخر زمان، فخر موجودات، محسن کائنات حضرت نبی آخر زمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت باسعادت کے مقدس تقریب سعید (عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سلسلے میں تینوں خطوں کی مساجد، زیارتگاہوں اور خانقاہوں میں پُروقار مجالس سیرت النبی کا انعقاد جاری ہے۔ آثار شریف شہری کلاش پورہ میں حسب قدیم صبح سویرے سے ہی ختمات المعظمات، درود و اذکار اور نعت ومنقبت کی مجالس جاری رہیں، جس کی پیشوائی جمعہ عالیہ کے سجادہ نشین دستگیر و شاہد محمد پیرزادہ منظور احمد صاحب نے کی۔ یہاں شب اول کی نماز عشاء ساڑھے 10 بجے ادا کی جائے گی اور حسب قدیم نماز مغرب کے بعد ختمات المعظمات کی مجالس بھی آراستہ ہوگی۔ ادھر زیارت حضرت شیخ بہاؤالدین گنج بخش قطب الدین پورہ وتوبہ میں بھی اس نسبت سے۔۔۔/104

تعلیمی شعبہ ترقی کی بنیاد، نجی ادارے بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں/سکینہ ایتو

میپل گروو ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ راولپورہ کی یوم تاسیس تقریب سے وزیر تعلیم کا خطاب

سرینگر، 24 اگست///// وزیر تعلیم، صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ تعلیم معاشرے کی مجموعی ترقی اور خوشحالی کا سب سے اہم شعبہ ہے اور جموں وکشمیر کے مستقبل کی تشکیل میں اس کا کلیدی کردار ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات راولپورہ سرینگر میں میپل گروو ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ کی یوم تاسیس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے دوررس اثرات کے پیش نظر اس اہم شعبے پر جتنی بھی گفتگو کی جائے کم ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ سرکاری اور نجی دونوں تعلیمی ادارے طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں، جبکہ کئی نجی تعلیمی ادارے تعلیمی شعبے میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل محنت کرنے۔۔۔/105

چیف سیکرٹری نے منشیات متاثرین کے بحالی پروگرام کے مرحلہ اول کے نفاذ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

محکمہ سماجی بہبود کو پائلٹ پروجیکٹ کے جلد آغاز کو یقینی بنانے کی ہدایت دی

سرینگر 24 اگست// چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں سماجی بہبود محکمے کے زیر مربوط منشیات کے استعمال کے متاثرین کیلئے بحالی اور سماجی و معاشی دوبارہ انضمام اسکیم 2026 کے مرحلہ اول کے نفاذ کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری ہوم، کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، ڈپٹی کمشنر سرینگر، سربراہ آئی ایم ایچ اے این ایس سرینگر، ڈائریکٹر صحت جموں/کشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور اداروں کے سربراہان ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس سے منسلک رہے۔ اجلاس میں شناخت شدہ پائلٹ اداروں اور اضلاع کی تیاری، انسانی وسائل اور بنیادی ڈھانچے کی دستیابی، صلاحیت سازی کے اقدامات، بین محکمانہ رابطہ کاری اور مستفیدین کی مکمل نگرانی کے لئے ایک مخصوص ڈیجیٹل میکانزم کی ترقی کا جائزہ لیا۔ فیز 1 پائلٹ پروجیکٹ کو آئی ایم ایچ اے این ایس سرینگر، جموں اور کٹھوعہ کے اے ٹی ایفز اور بڈگام ضلع میں نافذ کرنے کی تجویز ہے۔ اس پائلٹ کا مقصد بحالی کے ماڈل کو زمینی سطح پر آزمانا، آپریشنل خلاؤں کی نشاندہی کرنا، معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) کو بہتر بنانا اور یونین ٹیریٹری بھر میں اس کی بعد ازاں توسیع کیلئے ضروری سیکھ حاصل کرنا ہے۔ اس پروجیکٹ کی اضلاع میں تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ہر مقام پر بنیادی ڈھانچے اور انسانی وسائل کی دستیابی کا جائزہ۔۔۔/106

عید میلادالنبیؐ کی تقریبات کے سلسلے میں انتظامات رکھے جائیں: علی محمد ساگر

بجلی، پانی، صفائی، صحت اور ٹرانسپورٹ سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی پر زور

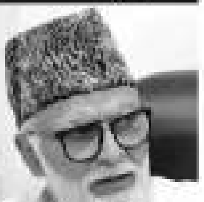

سرینگر// نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے ڈویژنل انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ عید میلادالنبیؐ کی تقریب سعید کے پیش نظر درگاہ حضرت بل میں زائرین کی سہولیات کے لئے خصوصی انتظامات، جن میں بجلی، پینے کے پانی، صحت وصفائی، ٹرانسپورٹ جیسی سہولیات کی فراہمی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ زائرین کو لانے اور لیجانے کیلئے صبح وشام معقول بس سروس کا انتظام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے تقریب سعید عید میلادالنبیؐ کے پیش نظر لوگوں کیلئے ضروریات زندگی خاص کر راشن گھاٹوں پر معیاری چاول، آٹا اور رسوئی گیس کے ساتھ وافر مقدار میں دستیاب رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور ایسے ہی انتظامات آثار شریف شہری کلاش پورہ، جناب صاحب صورہ، لال بازار، پنجورہ شوپیاں، آثار شریف بانڈی پورہ، کعبہ مرگ، کھرم سرہامہ، آثار شریف بانڈی پورہ، آستانہ امام العالم اندرواری، مکہامہ، بارہمولہ، خوش آن صاحبؒ اندرواری اور دیگر زیارت گاہوں پر بھی کئے جائیں۔ دریں اثناء شمالی کشمیر اور جنوبی کشمیر کے پارٹی لیڈران نے بھی متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں پر زور دیا کہ وہ ایام متبرکہ کے دوران تمام درگاہوں، مساجد اور زیارتگاہوں پر انتظامات رکھیں۔

جاوید رانا نے جموں یونیورسٹی میں منعقدہ سیمینار میں شرکت کی

کہا قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانے کیلئے بیداری اور اجتماعی اقدام ضروری ہے

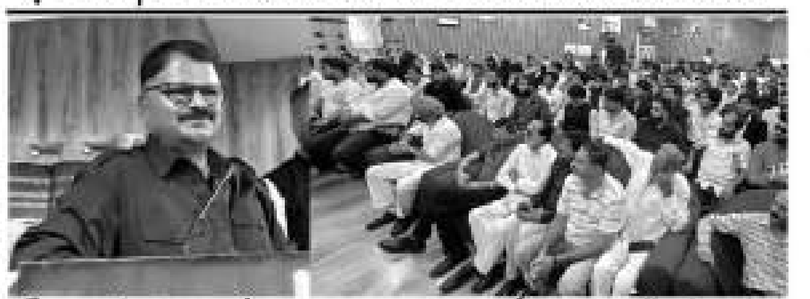

جموں/24 اگست// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج گجر بکروال سٹوڈنٹس الائنس (جی بی ایس اے) جموں وکشمیر کی جانب سے جموں یونیورسٹی میں منعقدہ ایک روزہ سیمینار "فارسٹ رائٹس ایکٹ کی عمل آوری اور آگے کے لائحہ عمل" میں شرکت کی۔ یہ سیمینار گجر بکروال سٹوڈنٹس الائنس (جی بی ایس اے) کے تیسرے 'یوم تاسیس' کی تقریبات کے سلسلے میں منعقد کیا گیا جس میں طالب علموں، قبائلی کمیونٹیوں کے افراد اور دیگر شراکت داروں نے۔۔۔/108

ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ کی زیر صدارت اجلاس

بڈگام اور پلوامہ کے تاریخی و مذہبی مقامات کی ترقیاتی تجاویز کا جائزہ

سرینگر، 24 اگست///// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے آج ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے بڈگام اور پلوامہ کے تاریخی و مذہبی مقامات کی ترقی، تزئین و آرائش اور بنیادی سہولیات میں بہتری سے متعلق تجاویز کا جائزہ لیا۔ ان مقامات میں آثار شریف پیت کھاہ بڈگام اور کھو صاحب یارون شادی مرگ، پلوامہ شامل ہیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر پلوامہ، ڈائریکٹر آرکائیوز، آرکیالوجی اینڈ میوزیمز، سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو ڈی جنوبی کشمیر، تحصیلدار وقف بورڈ، ضلع بڈگام کے افسران اور ڈسٹرکٹ گوردوارہ پربندھک کمیٹی پلوامہ کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پربندھک کمیٹی کے ارکان نے کھو صاحب یارون کے مقدس چشمے کی ترقی اور۔۔۔/107

ڈی سی سرینگر کا عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل درگاہ حضرت بل میں انتظامات کا جائزہ

عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پُرامن تقریبات کے لیے جامع تال میل یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر، 24 اگست///// عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے بعد آنے والے جمعہ کے موقع پر درگاہ حضرت بل میں متوقع بڑی تعداد میں زائرین کی آمد کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے آج درگاہ حضرت بل کا دورہ کرکے وہاں جاری انتظامات کا موقع پر جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پینے کے پانی، بلا تعطل بجلی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، ٹریفک مینجمنٹ، پارکنگ، ٹرانسپورٹ، طبی سہولیات، فائر سیفٹی، سیکورٹی اور دیگر ضروری انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بعد ازاں درگاہ میں منعقدہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں کے افسران سے محکمہ وار انتظامات کی پیش رفت معلوم کی اور ہدایت دی کہ بڑی تعداد میں متوقع زائرین کی سہولت کے لیے تمام ضروری انتظامات وقت سے پہلے مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیتے ہوئے جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان مرتب کرنے کی ہدایت دی تاکہ زائرین اور ہنگامی خدمات کی گاڑیوں کی آمد و رفت میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ انہوں نے مناسب پارکنگ اور درگاہ کے اطراف ٹریفک کی موثر نگرانی یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔ بزرگ شہریوں اور خصوصی طور پر معذور افراد کی سہولت کے لیے محکمہ۔۔۔/109

ڈی سی کولگام کی زیر صدارت ژالہ باری سے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے ایس ڈی آر ایف اجلاس

کولگام، 24 اگست///// ڈپٹی کمشنر کولگام شاہزاد عالم نے آج ضلع میں ژالہ باری سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کا ضلعی سطح کا اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے حالیہ ژالہ باری سے متاثرہ ضلع کے مختلف دیہات کا تفصیلی جائزہ لیا اور متاثرہ کسانوں کو فراہم کی جانے والی امدادی کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ نقصانات کا حتمی تخمینہ مقررہ مدت کے اندر شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے اور مستحق متاثرین کو قابل قبول امدادی رقم بلا تاخیر فراہم کی جائے۔ اجلاس میں مستقبل میں ژالہ باری سے باغبانی کی پیداوار کو ہونے والے نقصانات سے بچانے کے لیے حفاظتی اقدام کے طور پر اینٹی ہیل نیٹس کی فراہمی پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ زراعت اور محکمہ باغبانی کو ہدایت دی کہ ژالہ باری کے خطرے سے دوچار باغاتی علاقوں کی نشاندہی کی جائے اور دستیاب سرکاری اسکیموں کے ساتھ تال میل قائم کر کے ضلع بھر میں اینٹی ہیل نیٹس کی وسیع پیمانے پر فراہمی کے امکانات تلاش کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کے حوالے۔۔۔/110

یوم آزادی کی تقریب میں شاندار کارکردگی پر دو طلبا اینکرز کی پذیرائی

بانڈی پورہ، 24 اگست///// ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول ندیہال میں منعقدہ یوم آزادی کی مرکزی تقریب کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے دو طالب علم اینکرز کو اعزاز سے نوازا۔ اعزاز حاصل کرنے والے طلبہ میں ایچ کے ایم گورنمنٹ ڈگری کالج بانڈی پورہ کی طالبہ اقرا اشرف وانی، دختر محمد اشرف وانی، اور گجر وبکروال ہاسٹل کے طالب علم وسیم احمد پوزوال، ولد بشیر احمد پوزوال شامل ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے طلبہ کے پُراعتماد انداز، موثر ابلاغ اور بہترین نظامت کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے قومی تقریب کے کامیاب اور منظم انعقاد میں ان کی اہم خدمات کے اعتراف میں انہیں اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ۔۔۔/111

سرینگر ٹائمز

25اگست 2026، بروز منگلوار

کابینہ میں توسیع کرنے کا معاملہ یا معمہ

جموں کشمیر سرکار میں کابینہ میں توسیع کرنے کا معاملہ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس نے خود ہی متنازعہ بنا کے رکھ دیا ہے۔عوام کو اس قدر پریشانیوں کا سامنا ہے کہ انہیں کابینہ میں مزید وزیروں کو شامل کرنے کی کوئی فکر ہے اور نہ ہی فرصت۔لوگ مہنگائی اور بیروزگاری سے پیدا شدہ مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔انہیں صرف اس بات کی توقع ہے کہ پانی کی بہم رسانی جاری رہے اور بجلی کے معاملہ میں ان کی سب دشواریاں ختم ہوجائیں۔کیونکہ ضرورت کی یہی دو چیزیں اگر مناسب قیمت اور وقت پر میسر ہوں تو اس سے بڑھ کر حکومت کی کارکردگی اور کیا ہوسکتی ہے۔غریب لوگ نہ تو سونا مانگتے ہیں نہ چاندی۔انہیں اگر دو وقت کی روٹی آسانی سے مل جائے تو ان کے سارے غم ختم ہوجاتے ہیں۔مگر جب ایک روٹی کے وزن میں کمی اور قیمت میں اضافہ ہوجائے، جب دودھ میں پانی زیادہ اور اس کی قیمت بھی زیادہ ہوجائے جب شام ہوتے ہی بجلی گل ہوکر گھر کو اندھیرے کی نذر کرے تو یقیناً جینا مشکل ہوتا ہے اور حکومت کے خلاف جذبات جوش میں آتے ہیں۔اس پس منظر میں جہاں تک کابینہ میں وزیروں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا تعلق ہے یہ تو سرکاری نظام کا ایک حصہ ہے۔اگر حکومت لوگوں کی سود و بہبود کیلئے کام کرنے کیلئے صدق دل ہوگی تو چند منسٹروں کے ذریعہ نظام چلایا جاسکتا ہے۔یہ الگ بات ہے کہ منسٹروں کی اچھی خاصی تعداد کے نتیجہ میں کام کا بوجھ ہلکا ہوسکتا ہے مگر کسی بھی سرکاری نظام میں ملازمین ہی انتظامیہ کے ہاتھ پیر ہوتے ہیں۔ان ہی کے دم سے عمل ہوتا ہے۔جموں وکشمیر میں گورنر یا لفٹننٹ گورنر کے ماتحت چند مشیروں کے ذریعہ بھی حکومتیں چلائی گئیں لیکن چونکہ وزارتی کونسل میں اضافہ کرنے کا سیاسی پارٹیوں کا یہ مقصد ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ ''ممبران'' کو عہدہ فراہم کرکے فائدہ پہنچایا جائے۔اس لئے کابینہ میں شمولیت یا اس میں وسعت کے لئے ممبران اسمبلی ہمیشہ بے قرار اور منتظر رہتے ہیں۔منسٹری حاصل کرنے کیلئے وہ کیا کیا جتن نہیں کرتے۔یہی وجہ ہے کہ اس وقت جموں وکشمیر سرکار میں وزارتی کونسل کا دائرہ بڑھانے کا معاملہ پارٹی کی قیادت کیلئے پریشانی کا باعث ہی نہیں بلکہ دردسر بن گیا ہے۔ورنہ یہ معاملہ چند گھنٹوں میں حل کیا جاسکتا ہے۔عمر عبداللہ کی حکومت کی مدت اب دو سال ہوگئی ہے۔اتنے عرصہ میں مزید تین چار وزیروں کو شامل کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔مواقع اگر چہ موجود ہیں مگر عملی جامہ پہنانے میں حکمران جماعت خود اپنے آپ کو بے بس اور مجبور محسوس کررہی ہے۔

جموں وکشمیر سرکار میں کم از کم 10 وزیروں کی گنجائش موجود ہے۔اسوقت وزیر اعلیٰ سمیت کابینہ میں چھ وزیر شامل ہیں۔چار مزید ممبران کو آسانی سے داخل کیا جاسکتا ہے مگر اس کام کو کرنے میں اتنا طویل عرصہ صرف سوچنے میں خرچ ہورہا ہے۔وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ طلب گار بہت ہیں اور امیدوار کافی ہیں۔ان میں سے چند کا انتخاب کرکے باقیوں کے ''باغیوں'' میں تبدیل ہونے کا امکان پیدا ہوسکتا ہے۔اس لئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ لاکھ سوچنے کے باوجود عمل کے میدان میں اُترنے سے گھبرا رہے ہیں۔اب یہ معاملہ ایک ایسے موڑ پر پہنچ گیا ہے جسے نازک کہا جاسکتا ہے۔

حکمران جماعت سے تاجران کشمیر کے چند سوالات

بجلی فیس میں اضافہ

ٹی ای این/ فیڈریشن آف چیمبرز آف انڈسٹریز کشمیر (ایف سی آئی کے) نے جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) کے تازہ بجلی نرخ حکم نامے کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صنعتی صارفین کے لیے بنیادی توانائی چارجز میں تقریباً 10 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ مجموعی طور پر 6.83 فیصد اضافے کی تشہیر کی جارہی ہے۔ایف سی آئی کے نے ایک بیان میں کہا کہ ایل ٹی آئی ایس۔1 صارفین کے لیے توانائی چارج 4.20 روپے سے بڑھا کر 4.60 روپے فی کے وی اے ایچ جبکہ 11 کے وی پر ہائی ٹینشن صنعتی صارفین کے لیے یہ شرح 4.10 روپے سے بڑھا کر 4.50 روپے فی کے وی اے ایچ کر دی گئی ہے۔

فیڈریشن کے مطابق اس طرح صنعتی صارفین پر بالترتیب 9.52 فیصد اور 9.76 فیصد اضافہ عائد کیا گیا ہے، جبکہ فکسڈ اور ڈیمانڈ چارجز میں اضافے کا بوجھ اس کے علاوہ ہے۔ایف سی آئی کے نے کہا کہ صنعت کے لیے 6.83 فیصد اضافہ اصل صورتحال کی مکمل عکاسی نہیں کرتا۔فیڈریشن کے مطابق کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) اور جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (جے پی ڈی سی ایل) نے خود مجموعی طور پر صرف 5 فیصد اضافے کی تجویز دی تھی لیکن جے ای آر سی نے صنعتی شعبے کے بنیادی توانائی چارجز میں اس سے تقریباً دوگنا اضافہ نافذ کر دیا۔فیڈریشن نے کہا کہ موجودہ صنعتوں کے لیے 5 فیصد اضافہ بھی برداشت کرنا مشکل ہوتا، کیونکہ بڑی تعداد میں صنعتی یونٹس کم پیداواری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور اپنی بقا کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

اس کے برعکس حکومت نئی صنعتی پالیسی تیار کر رہی ہے، جس میں موجودہ صنعتی یونٹس کی بحالی کو اہم مقصد قرار دیا گیا ہے۔ایف سی آئی کے نے کہا کہ ایسے وقت میں بنیادی پیداواری لاگت میں تقریباً 10 فیصد اضافہ پیداوار کو مزید متاثر، مسابقتی صلاحیت کو کم اور صنعتی یونٹس کی بحالی کے عمل کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔چیمبر نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ جب صنعتی بجلی کا استعمال مکمل طور پر میٹر شدہ ہے اور ہائی ٹینشن صارفین کے لیے توانائی اور ڈیمانڈ کی باقاعدہ پیمائش کی جاتی ہے تو پورے نظام کی خامیوں کا بوجھ صنعت پر کیوں ڈالا جائے۔ایف سی آئی کے نے کہا کہ بجلی چوری، بغیر میٹر استعمال، ناقص بلنگ، کم وصولی اور دیگر تجارتی نقصانات کا بوجھ ایسے صارفین پر یکساں طور پر نہیں ڈالا جاسکتا جو میٹر شدہ ہیں اور باقاعدگی سے بل ادا کرتے ہیں۔فیڈریشن نے جے ای آر سی کے گزشتہ ٹیرف حکم نامے میں دیے گئے اس مشاہدے کا بھی حوالہ دیا جس میں ڈسٹری بیوشن نقصان کو ''قابل کنٹرول عنصر'' قرار دیتے ہوئے کہا گیا تھا کہ نظام کی خامیوں کا بوجھ صارفین پر منتقل نہیں کیا جاسکتا۔

ایف سی آئی کے نے مطالبہ کیا کہ جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کے لیے بالترتیب تقریباً 15 اور 19 فیصد ڈسٹری بیوشن لاس کے مفروضے کی مکمل وضاحت کی جائے اور واضح کیا جائے کہ لائن لاسز اور صارفین کے زمرے کے لحاظ سے تکنیکی و تجارتی نقصانات، بجلی چوری، بغیر میٹر استعمال، وصولی کی شرح اور صنعتی صارفین کو بجلی فراہم کرنے کی حقیقی لاگت کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔فیڈریشن نے رواں سال ٹیرف کے تعین کے لیے کی گئی اسٹیک ہولڈر مشاورت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ عمل بامعنی مشاورت کے بجائے محض قانونی رسمی کارروائی معلوم ہوا۔اس کے مطابق اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے اجتماعی کم ردعمل بھی جے ای آر سی اور بجلی تقسیم کار کمپنیوں کے لیے اس بات کا اشارہ ہونا چاہیے تھا کہ تجاویز مناسب طریقے سے عوام اور متعلقہ فریقوں تک نہیں پہنچیں۔ایف سی آئی کے نے کہا کہ جب ابتدائی طور پر صنعتی شعبے سمیت تمام صارفین کے لیے 5 فیصد اضافے کی تجویز سامنے آئی تھی تو بعد میں بنیادی صنعتی توانائی چارج میں 9.52 سے 9.76 فیصد تک اضافہ کیا گیا۔

ایسی صورت میں متاثرہ فریقوں کو مناسب طور پر آگاہ کرکے اپنی رائے پیش کرنے کا موثر موقع دیا جانا چاہیے تھا۔فیڈریشن نے ٹیرف کے تعین میں بجلی کی خریداری اور ترسیل کے اخراجات، خریداری کی کارکردگی، آپریشن و دیکھ بھال کے اخراجات، ناقابل وصول قرضوں، وصولیوں میں کمی اور غیر ٹیرف آمدنی سمیت دیگر اخراجات کی بھی مکمل جانچ کا مطالبہ کیا۔ایف سی آئی کے نے کہا کہ بجلی کے نظام میں موجود ہر خامی یا اخراجات صارفین کے بجلی بلوں میں شامل نہیں کی جا سکتی جو اپنے استعمال کی باقاعدہ پیمائش اور ادائیگی کرتے ہیں۔فیڈریشن نے جموں و کشمیر کی صنعتی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دشوار گزار جغرافیہ، بڑی منڈیوں اور خام مال کے مراکز سے دوری، زیادہ مال برداری کے اخراجات، سخت سردیاں اور کشمیر میں محدود صنعتی موسم مقامی صنعتوں کے لیے پہلے ہی بڑے چیلنجز ہیں۔

اس کے علاوہ کئی دہائیوں کی بدامنی اور رکاوٹوں کے دوران مقامی صنعت کاروں نے اپنے کاروبار اور روزگار کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ایف سی آئی کے نے کہا کہ صنعت کی بحالی اور اس کی بنیادی پیداواری لاگت میں اضافہ ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔جب موجودہ صنعتی یونٹس پہلے ہی بحالی کے لیے جدوجہد کر رہے ہوں تو 5 فیصد کی تجویز کا عملی نتیجہ بنیادی توانائی چارج میں تقریباً 10 فیصد اضافے کی صورت میں نہیں آنا چاہیے۔فیڈریشن نے واضح کیا کہ صنعت بجلی کے اپنے حقیقی استعمال کی ادائیگی سے بچنا نہیں چاہتی بلکہ اس بات کی خواہاں ہے کہ ضائع، چوری، بغیر بل کے استعمال یا غیر وصول شدہ بجلی کی قیمت کا بوجھ ان صارفین پر نہ ڈالا جائے جو اپنی بجلی کی باقاعدگی سے ادائیگی کرتے ہیں۔

ایف سی آئی کے نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل کو ہدایت دینے کا مطالبہ کیا کہ وہ جے ای آر سی کے حکم نامہ نمبر 06 آف 2026 کے خلاف فوری نظرثانی اور دوبارہ غور کی درخواست دائر کریں۔فیڈریشن نے موجودہ صنعتی صارفین کے لیے سابقہ بجلی نرخ بحال کرنے اور جے ای آر سی کی جانب سے نظرثانی اور دوبارہ غور کیے جانے تک اضافی نرخوں کو موخر رکھنے کا بھی مطالبہ کیا۔ایف سی آئی کے نے امید ظاہر کی کہ موجودہ صنعتی شعبے کی نازک صورتحال کے پیش نظر وزیر اعلیٰ بروقت مداخلت کریں گے اور صنعتی اداروں کی بقا، مسابقتی صلاحیت اور بحالی کے عمل کو مزید دباؤ سے بچانے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

بیکری: سرد موسم گرم روٹی اور کشمیری چائے

ثاقب رشید

بیکری ہماری روزمرہ زندگی کا ایک ایسا حصہ بن چکی ہے جس کے بغیر ناشتے، شام کی چائے یا کسی تقریب کی میز ادھوری محسوس ہوتی ہے۔روٹی، بسکٹ، کیک، پیسٹری، بن، پیزا اور دیگر کئی اشیا آج تقریباً ہر گھر کی ضرورت بن چکی ہیں۔بیکری صرف کھانے پینے کی اشیا تیار کرنے کی جگہ نہیں بلکہ یہ ایک ایسا کاروبار بھی ہے جو ہزاروں لوگوں کو روزگار فراہم کرتا ہے اور زراعت، دودھ، چینی، انڈوں اور دیگر شعبوں سے بھی جڑا ہوا ہے۔

قدیم زمانے میں روٹی گھر میں ہی تیار کی جاتی تھی۔خواتین آٹے کو گوندھ کر روایتی طریقے سے روٹیاں بناتی تھیں اور انہیں تنور یا چولہے پر پکایا جاتا تھا۔وقت کے ساتھ آبادی میں اضافہ ہوا، شہروں میں زندگی مصروف ہوتی گئی اور لوگوں کے پاس گھر میں ہر چیز تیار کرنے کے لیے وقت کم ہوتا گیا۔اسی ضرورت نے بیکری کے کاروبار کو فروغ دیا۔آج جدید بیکریاں مختلف اقسام کی اشیا مختصر وقت میں تیار کرکے صارفین تک پہنچاتی ہیں۔

بیکری کی سب سے بنیادی اور اہم پیداوار روٹی ہے۔روٹی دنیا کے تقریباً ہر معاشرے میں کسی نہ کسی شکل میں استعمال ہوتی ہے۔عام سفید روٹی کے علاوہ براؤن بریڈ، ہول ویٹ بریڈ، ملٹی گرین بریڈ اور دیگر اقسام بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔صحت کے حوالے سے شعور بڑھنے کے بعد لوگ ایسی روٹی کو ترجیح دینے لگے ہیں جس میں فائبر زیادہ ہو اور جس میں غذائیت کے مختلف اجزا شامل ہوں۔

بسکٹ بھی بیکری کی مقبول مصنوعات میں شمار ہوتے ہیں۔چائے کے ساتھ بسکٹ کھانے کا رواج ہمارے معاشرے میں عام ہے۔مختلف ذائقوں، شکلوں اور اجزا کے ساتھ بسکٹ تیار کیے جاتے ہیں۔بچوں کے لیے میٹھے بسکٹ، بڑوں کے لیے ہلکے یا کم شکر والے بسکٹ اور صحت کا خیال رکھنے والوں کے لیے مختلف غذائی اجزا سے تیار کردہ بسکٹ بازار میں دستیاب ہیں۔

کیک اور پیسٹری بیکری کی دنیا کو مزید دلچسپ بناتے ہیں۔سالگرہ، شادی، سالگرہ کی تقریبات، کامیابیوں اور دیگر خوشی کے مواقع پر کیک ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔آج کل بیکریاں صارفین کی خواہش کے مطابق مختلف ڈیزائن اور ذائقوں کے کیک تیار کرتی ہیں۔چاکلیٹ، ونیلا، فروٹ، ریڈ ویلویٹ اور دیگر ذائقوں کے کیک خاص طور پر مقبول ہیں۔اسی طرح پیسٹری بھی ناشتے اور شام کی چائے کے ساتھ پسند کی جاتی ہے۔

بیکری کا کاروبار معیشت کے لیے بھی اہم ہے۔ایک چھوٹی بیکری میں بھی کئی افراد کام کرتے ہیں، جن میں بیکر، باورچی، صفائی کرنے والے، سیلز مین اور ڈیلیوری کا عملہ شامل ہوسکتا ہے۔بڑی بیکریوں میں اس سے کہیں زیادہ لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔اس کے علاوہ بیکری کے لیے آٹا، چینی، دودھ، مکھن، انڈے، خشک میوہ جات، چاکلیٹ اور دیگر خام مال درکار ہوتا ہے، جس سے کئی دوسرے کاروبار بھی منسلک ہوتے ہیں۔

تاہم بیکری کی مصنوعات استعمال کرتے وقت صحت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔بہت سی بیکری اشیا میں شکر، نمک، چکنائی اور کیلوریز کی مقدار زیادہ ہوسکتی ہے۔اگر ان کا ضرورت سے زیادہ استعمال کیا جائے تو صحت پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔اس لیے ضروری ہے کہ بیکری کی اشیا متوازن مقدار میں استعمال کی جائیں اور روزمرہ غذا میں پھل، سبزیاں، دالیں، دودھ اور دیگر غذائیت بخش اشیا بھی شامل ہوں۔

بیکری کی مصنوعات کی تیاری میں صفائی کا کردار انتہائی اہم ہے۔چونکہ یہ اشیا براہ راست انسانی خوراک کا حصہ بنتی ہیں، اس لیے بیکری کے ماحول، برتنوں، مشینوں اور کارکنوں کی صفائی پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔خام مال معیاری ہونا چاہیے اور تیار شدہ مصنوعات کو مناسب درجہ حرارت اور صاف ماحول میں محفوظ کیا جانا چاہیے۔خراب یا زائد المیعاد اشیا کی فروخت نہ صرف صارفین کے اعتماد کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ صحت کے لیے بھی خطرناک ہوسکتی ہے۔

آج ٹیکنالوجی نے بیکری کے کاروبار کو بھی بدل دیا ہے۔جدید مشینوں کی مدد سے کم وقت میں زیادہ مقدار میں مصنوعات تیار کی جاسکتی ہیں۔آن لائن آرڈر اور گھر تک ڈیلیوری کی سہولت نے بھی بیکری کے کاروبار کو وسعت دی ہے۔اب صارفین گھر بیٹھے اپنی پسند کا کیک یا دیگر مصنوعات آرڈر کرسکتے ہیں۔سوشل میڈیا نے چھوٹی بیکریوں کو بھی اپنے کاروبار کی تشہیر کا موقع فراہم کیا ہے۔

کشمیر جیسے خطے میں بیکری کا کاروبار خاص اہمیت رکھتا ہے۔یہاں چائے کے ساتھ مختلف قسم کی بیکری اشیا استعمال کرنے کا رواج عام ہے۔مقامی بیکریاں لوگوں کی روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ تہواروں، شادیوں اور دیگر تقریبات کے لیے بھی خصوصی مصنوعات تیار کرتی ہیں۔سرد موسم میں گرم روٹی، کشمیری چائے اور بیکری کی اشیا کا امتزاج لوگوں کو خاص طور پر پسند آتا ہے۔

بیکری کے شعبے میں مزید بہتری کے لیے معیار، صفائی اور صحت بخش مصنوعات پر توجہ دینا ضروری ہے۔اگر بیکری مالکان معیاری خام مال استعمال کریں، حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کریں اور صارفین کی صحت کو ترجیح دیں تو اس شعبے میں مزید اعتماد پیدا ہوسکتا ہے۔اسی طرح کم شکر، کم چکنائی اور زیادہ فائبر والی مصنوعات کی تیاری کو فروغ دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بیکری جدید زندگی کی ایک اہم ضرورت اور کاروباری شعبہ بن چکی ہے۔یہ ہمیں روزمرہ استعمال کی مختلف غذائی اشیا فراہم کرنے کے ساتھ ہزاروں افراد کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا کرتی ہے۔تاہم بیکری کی مصنوعات سے لطف اندوز ہوتے ہوئے صحت، صفائی اور اعتدال کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ایک اچھی بیکری وہی ہے جو ذائقے کے ساتھ معیار، صفائی اور صارفین کی صحت کو بھی اولین ترجیح دے۔

خبر و نظر

طالبہ ہو تو ایسی
سکول کے ہیڈ ماسٹر سے ہی سوال

یو این آئی/ نویں جماعت کی ایک طالبہ کے بے تکلف سوال—''اگر اساتذہ کو صبح کی اسمبلی میں شرکت کرنا ضروری ہے تو ہیڈ ماسٹر سایہ میں کیوں رہتے ہیں؟''—نے قیادت، جواب دہی اور طلبہ کو احترام کے ساتھ سوال کرنے کی ترغیب دینے کی اہمیت پر ایک منفرد بحث کو جنم دیا ہے۔بانڈی پورہ کے پی ایم شری گورنمنٹ سیکنڈری اسکول لیروال پورہ کی اس طالبہ نے اپنی شناخت ظاہر نہیں کی۔

اس نے اسکول کے شکایتی بکس میں ادارے کے سربراہ اور ایوارڈ یافتہ استاد جاوید جواد کے نام ایک خط ڈالا۔کشمیری زبان میں لکھے گئے خط میں طالبہ نے سوال کیا کہ جب اساتذہ سے صبح کی اسمبلی میں شرکت کی توقع کی جاتی ہے تو خود ہیڈ ماسٹر اسمبلی کی کارروائی کے دوران سایہ میں کیوں کھڑے رہتے ہیں۔

جاوید جواد نے کہا کہ ''اگرچہ یہ سوال قدرے غیر ضروری ہے، لیکن اسے احترام کے ساتھ تحریر کیا گیا تھا اور اس سے طالبہ کی اس صلاحیت کا اظہار ہوتا ہے کہ وہ کسی معاملے کا مشاہدہ کرکے اس میں محسوس ہونے والی عدم مطابقت پر سوال اٹھا سکتی ہے۔'' جاوید جواد نے برا ماننے کے بجائے اس خط کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا، جس سے ایسے ماحول کی اہمیت اجاگر ہوئی جہاں طلبہ بلا خوف اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔

اس واقعے کو اس وقت مزید اہمیت حاصل ہوئی جب اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے سابق وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) مشتاق صدیقی نے اسکول کا دورہ کیا۔خط آن لائن پڑھنے کے بعد ایک بینکر نے طالبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے 1,100 روپے نقد انعام دینے کا فیصلہ کیا۔دورے کے دوران پروفیسر صدیقی نے ہیڈ ماسٹر کی موجودگی میں طالبہ کو نقد انعام پیش کیا۔

جاوید جواد نے کہا کہ یہ اقدام محض رقم دینے تک محدود نہیں تھا، بلکہ یہ ایک کم عمر طالبہ کی سوال کرنے کی جرأت کا اعتراف اور دوسروں کو تنقیدی انداز میں سوچنے اور احترام کے ساتھ اپنی بات رکھنے کی ترغیب بھی تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ ''اس واقعے نے قیادت کے حوالے سے بھی ایک وسیع ترسبق دیا۔اس سے ظاہر ہوا کہ تعلیمی ادارے اس وقت مضبوط ہوتے ہیں جب طلبہ کو اختیار رکھنے والے افراد سے سوال کرنے کا موقع ملے اور ذمہ دار عہدوں پر موجود افراد میں سننے کی عاجزی ہو۔''—یو این آئی

پنڈت ملازمین نے تازہ ''دھمکی آمیز پوسٹر''

یو این آئی/ آل پی ایم پیکیج ایمپلائز فورم کشمیر نے وادی میں کام کرنے والے کشمیری پنڈت ملازمین کی سکیورٹی کے انتظامات فوری طور پر بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے، کیونکہ ایک نیا مبینہ دھمکی آمیز پوسٹر سامنے آیا ہے۔فورم نے پیر کو جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری کو پیش کی گئی ایک درخواست میں وزیر اعظم پیکیج کے تحت خدمات انجام دینے والے کشمیری پنڈت ملازمین کی سلامتی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔

فورم نے کہا کہ 23 اگست کو یونائیٹڈ لبریشن کونسل (یو ایل سی) نامی تنظیم کی جانب سے مبینہ طور پر جاری کیا گیا ایک دھمکی آمیز پوسٹر سوشل میڈیا پر سامنے آیا ہے، جس میں پی ایم پیکیج ملازمین کو دھمکیاں دی گئی ہیں۔درخواست کے مطابق پوسٹر میں بعض افراد کے نام، رہائشی پتے اور گاڑیوں کے رجسٹریشن نمبروں سمیت حساس ذاتی معلومات بھی درج تھیں۔فورم نے کہا کہ ''پوسٹر کی صداقت کی پولیس اور سکیورٹی ایجنسیوں نے ابھی تصدیق نہیں کی ہے۔تاہم، اس طرح کے دھمکی آمیز خطوط اور پوسٹروں کی بار بار تشہیر، خاص طور پر ان میں حساس ذاتی معلومات شامل ہونا انتہائی تشویش کا باعث ہے۔

''ملازمین کی تنظیم نے کہا کہ اس معاملے سے متعلقہ پولیس اور سکیورٹی ایجنسیوں کو آگاہ کر دیا گیا ہے تاکہ اس کی تصدیق اور ضروری کارروائی کی جاسکے۔وادی میں کشمیری پنڈت ملازمین کے ساتھ ہدف بنا کر کیے گئے قتل کا حوالہ دیتے ہوئے فورم نے کہا کہ دھمکی آمیز خطوط اور پوسٹروں کی بار بار تشہیر نے پی ایم پیکیج ملازمین میں خوف اور عدم تحفظ کا گہرا احساس پیدا کر دیا ہے۔

فورم نے جموں وکشمیر انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ پوری کشمیر وادی میں تعینات پی ایم پیکیج ملازمین کو مناسب اور اضافی سکیورٹی فراہم کی جائے اور تازہ دھمکی آمیز پوسٹر کی فوری اور مکمل جانچ کی جائے۔اس نے کام کی جگہوں، رہائشی مقامات اور ملازمین کے زیر استعمال سفری راستوں پر سکیورٹی انتظامات کا جامع جائزہ لینے کا بھی مطالبہ کیا۔

فورم نے مزید مطالبہ کیا کہ جن ملازمین کے نام، پتے یا گاڑیوں کی تفصیلات مبینہ طور پر دھمکی آمیز مواد میں ظاہر ہوئی ہیں، انہیں فوری تحفظ اور ضروری سکیورٹی رہنمائی فراہم کی جائے۔آل پی ایم پیکیج ایمپلائز فورم کشمیر نے کہا کہ ''ہمیں پوری امید ہے کہ حکومت اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لے گی اور تازہ ترین سکیورٹی جائزے اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر فوری حفاظتی اقدامات کرے گی۔

''اب تک سکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے مبینہ دھمکی کے بارے میں کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔اس ماہ یہ دوسرا واقعہ ہے جب وادی کے سرکاری محکموں میں کام کرنے والے کشمیری پنڈت ملازمین نے کسی انتہا پسند گروپ کی جانب سے دھمکی ملنے کا دعویٰ کیا ہے۔سابقہ دھمکی کے بعد ملازمین کو مبینہ طور پر 20 اگست تک گھر سے کام کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔

تاہم حکومت نے بعد میں واضح کیا تھا کہ پنڈت ملازمین کو گھر سے کام کرنے کی ہدایت سے متعلق ایسا کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا تھا۔اس وقت تقریباً 6,000 کشمیری پنڈت ملازمین پی ایم پیکیج کے تحت وادی کے مختلف سرکاری محکموں میں کام کر رہے ہیں۔ان میں سے بیشتر کو مخصوص ٹرانزٹ کالونیوں میں رہائش فراہم کی گئی ہے اور انہیں سکیورٹی بھی فراہم کی جاتی ہے۔

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS, BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification /Degree certificate/s having the following description:-
Roll No.: 915547 Class: 12th Year & Session: Annual 2002 Registration No.: ---- Name: Tabasum Qadir Father's Name: Gh. Qadir Mother's Name: ---- D.O.B: 01.02.1977 Residence: Kaka Sarai Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No. is/are be treated as "CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/20 Assistant Secretary
Dated:.............. Certificates-KD

HOUSE FOR SALE

A 3 Storey House, having 4 Malars Land, 5 tak, situated on road side at **Khanda Bown Nawakadal Srinagar** is on **Sale.**
House can be used both for commercial or Residencial purposes, Car Parking can be created inside.
Interested person can contact on mobile no
6005924062

PUBLIC NOTICE

I, MUSHTAQ AHMAD RESHI, Father of TANZEEL MUSHTAQ and IFAAM MUSHTAQ, R/O C-C Pora, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of Birth Certificates of my sons for the purpose of Passport/Visa.
Any person having any objection to the issuance of the said Birth Certificates may kindly submit the same in writing to the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained and the process for issuance of the Birth Certificates shall proceed accordingly.
1. Name of Child: TANZEEL MUSHTAQ S/O: MUSHTAQ AHMAD RESHI Date of Birth: 15-06-2006
2. Name of Child: IFAAM MUSHTAQ S/O: MUSHTAQ AHMAD RESHI Date of Birth: 15-06-2012

PUBLIC NOTICE

I hereby inform the general public that my correct name is Aijaz Ahmad Haji. However, in my appointment order issued by the Office of the Deputy Commissioner, Anantnag, vide Orderv No. 152/CA/MISC/2003 dated 13-01-2003, my name has inadvertently been recorded as "Aejaz Ahmad Haji" instead of "Aijaz Ahmad Haji."
I intend to have the said error rectified accordingly. Any person having any objection may submit the same in writing to the Headmaster, High School Ganishpora, Aishmuqam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter.
Aijaz Ahmad Haji
R/O Irm colony Aino Aishmuqam

PUBLIC NOTICE

I, Mr. Riyaz Ahmad Farash, working as RReT (3rd Teacher) at Government Middle School Gowass (erstwhile Government Primary School Gowass), hereby inform the general public that my name is recorded as "Riyaz Ahmad Farash" in my Service Record (HRMS Portal/Service Book), whereas my name appears as "Reyaz Ahmad Farash" in my Engagement Order (ReT) and Confirmation Order. Further, my place of residence is recorded as "Ainoo Brari" in the Confirmation Order instead of the correct "Ainoo Brai".
I intend to have these entries corrected and recorded uniformly as "Riyaz Ahmad Farash" and my place of residence as "Ainoo Brai" in all my official records.
Any person having any objection to the above corrections may approach the Zonal Education Office, Aishmuqam within 7 days from the date of publication of this notice, after which no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

We 1, Rukiya 2. Bilkis 3. Shaheena 4. Haleema 5. Shagufta 6. Kulsuma and 7. Imtiyaz Ahmad Ganai_daughters and son of Late Abdul Salam Ganai Residents of Zewan Srinagar wants to submit that there is running electric connection in the name of our deceased father namely Abdul Salam Ganie R/O Zewan Srinagar under Consumer ID NO.0201040005436. We shall have no objection at all in case the said electric connection be transfer in the name of our mother namely Fatima Wife of Late Ab Salam Ganai R/O Zewan Srinagar from the name of our deceased father in the concerned department. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

My name on passport has been written as Arifa Ashraf Bhat D/o: Mohammad Ashraf Bhat. Now I want to change my name on passport as Arifa Irfan Bhat W/o: Irfan Ahmad Bhat R/o: Kursoo Padshahi Bagh Srinagar. If anybody has any objection in this regard he/she may contact concerned authorities within period of 7 days.
Arifa Irfan Bhat W/o: Irfan Ahmad Bhat
R/o: Kursoo Padshahi Bagh Srinagar.

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

CHAIRMAN, UT/NATIONAL LEVEL PROCUREMENT, QUARANTINE & MONITORING COMMITTEE

DEPARTMENT OF FISHERIES, UT OF JAMMU & KASHMIR, INDIA (DIRECTORATE OF FISHERIES, KASHMIR/JAMMU)

E Tender Notice 01
Dated: 12-08-2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu and Kashmir, Union Territory of India, global e-tenders in two bid system (Technical bid -1 and Financial bid - 2) through Chairman UT/ National Level Procurement, quarantine & Monitoring Committee, are invited on Per Unit Basis for supply of Genetically Improved Eyed Ova of Rainbow Trout Oncorhynchus mykiss (Cross+ Strain)- All Female

S No	Name of the item to be supplied	Approx. Cost (Rs. in lacs)	Earnest Money	Cost of Tender Document	Time of opening of bid	Time of supply
01	Genetically Improved (All Female) Eyed Ova of Rainbow Trout Oncorhynchus mykiss (Cross+ Strain), including all certification and clearances / transportation and any other charges which will be applicable FDR Trout Rearing Farm, Kokernag, Anantnag, Trout Fish Farm, Panzath, Anantnag and Trout Rearing Unit Tchancer, Kulgam, J&K, India	Rs 190.00 lacs USD 1,96,748.47	Rs 1.90 lacs USD 1967.48	Rs 2000/ USD 20.71	14.09.2026 11.30.00 AM	As per Requir-ement
		Presuming INR 96.57 = 01 US Dollar (To be calculated at the time of dispatch)				

Position of AA= Accorded Position of Funds = Available
The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), set of terms & conditions of contract and other details can be seen/downloaded from e-procurement website www.jktenders.gov.in under ASH/Director Fisheries as per the schedule of dates given below.

1	Date of Issue of Tender Notice	19.08.2026
2	Date of downloading of bidding documents	20.08.2026
3	Bid submission Start Date	20.08.2026
4	Pre-Bid Conference (virtual mode)	24.08.2026
5	Bid submission End Date	14.09.2026
6	Date & Time of opening Bids (Online)	15.09.2026

2. Instructions for bidders regarding e-tendering process:
i. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads option as well as from Bidders Manual kit" on the website www.jktenders.gov.in to acquaint themselves with bid submission process
ii. To participate in bidding process bidder has to get a Digital Signature Certificate (DSC), as per Information Technology ACT-2000. Bidders can get Digital Certificate from an approved vendor.
iii. The bidder has to submit their bids online in electronic format with the Digital Signature No bidding will be accepted in physical form.
iv. Bids will be opened online as per the schedule mentioned at Para-1.
v. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the technical bid.
3. The Department will not be responsible for delay in online submission due to any reason.
(Note: Scan all the documents on 100dpi with Black and White option.)

Price of bidding document (non-refundable) Inclusive of all taxes	INR 2000. Payments can be made through demand Draft in favor of Chief Project Officer, Trout Fish Farming Project, Kokernag, J&K, India. The hard copy should reach the Directorate of Fisheries, TRC Srinagar J&K, by last date of technical bid submission.
Earnest Money deposit	EMD should be deposited in form of CDR/FDR in favor of Chief Project Officer, Trout Fish Farming Project, Kokernag, J&K, India. EMD should be valid for one year. The hard copy should reach the Directorate of Fisheries, TRC Srinagar J&K -190001 by last date of technical bid submission.
Place of opening of Bids	Directorate of Fisheries TRC Srinagar -190001
Address of Communications	Chairman UT/ National Level Procurement, quarantine & Monitoring Committee-, Directorate of Fisheries, TRC Srinagar -190001 jkfdkmr@gmail.com or jkdfjmu@gmail.com

Sd/- Director Fisheries
Chairman UT/National Level,
Procurement, Quarantine and Monitoring Committee,
For Import of Germplasm

DIPK:-4936/26
DIP Dated: 24/08/2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION CHADOORA

Near: Tehsil Office Chadoora
NOTICE INVITING E-TENDER
Two cover system

Executive Engineer PW (R&B) Division Chadoora on behalf of Lt. Governor of J&K UT invites percentage rate bids in electronic tendering system for the following works from the eligible and approved contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State Governments.

S. No	Name of Work	Adv. Cost (incl. cost of Bitumen and GST (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rs.)	Earnest money CDR/FDR/BG (Rs)	Time of Completion (days)	Major Head	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	8
1	Improvement of Main Road from Nagam to Chadoora by way of Macadamization.	48.72	1100	97440	2 working days	OUT Capex Budget	AAY/BEE

Project Authority: PW (R&B) Department Kashmir
Position of AAA: Accorded Position of TS: Sanctioned
Position of funds: Committed
1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	24/08/2026
2	Period of downloading of bidding documents	24/08/2026
3	Bid submission Start Date	24/08/2026
4	Bid Submission End Date	31/08/2026 upto 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Bids (Online)	01/09/2026 11.00 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer PW (R&B) Division Chadoora (Tender Inviting Authority) as the cost of the tender document.
3. At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B Division Chadoora (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date). The successful bidder will have to provide Performance security @5% of allotted cost in shape of CDR/FDR at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5% of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.
3.1. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (Tender receiving authority) within 15 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work, The CDR/ FDR/Bank Guarantee should be valid till DLP period. The Date of Performance Security should be after the date of issuance of Letter of acceptance. Failure to produce Performance Security on stipulated period, the case may be forwarded to Higher Authorities for debarring of the participating in tendering process for a period of 01 Year.
4. Abnormally Low Bid Price:
As per the Circular instructions of Finance Deptt. Vide No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated: 08.08.2025, which is reproduced as :-
Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
The additional performance security shall be treated as part of the performance security. Additional performance Security shall be taken only after approval of next Higher authority.
5. The date and time of bid opening shall be notified on the Web Site www.jktenders.gov.in and automatically communicated to bidders via an e-mail message sent to their e-mail address. Responsive bidders' bids will be opened online on the same Web Site in the Office of the Executive Engineer PW(R&B) Division Chadoora (Tender Receiving Authority).
6. Bids for the work shall be valid for 120 days from the date of opening of Technical bids.
i) All other terms and conditions will be as per PWD Form 25 and CPWD General Conditions of Contract (CPWD G.C.C)
i) All other terms and condition shall be same as per NIT No:

Executive Engineer
(R&B)Division Chadoora

DIPK:-4961/26 DIP Dated: 24-08-2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

FRESH NIT NO. 69 (4th Call of NIT 22, NIT 29) OF R&B/ANANTNAG/2026-27/E-Tendering/6103-12, Dated 21-08-2026

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No	Name of Work	Advertised Cost in (Basic cost +GST) (Rs.in Lakh)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest Money (In Rs)	Time of comple-tion	Class of Contr-actor
1	2	3	4	5	6	7
1.	Macadamization of Road Daligam Interior Roads	39.97 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.87 + (18% GST Amount 6.10)	1100	79940/-	15 Days	AAY & BEE Class Only
2.	Macadamization of Road Interior roads of Kamad Chichipora & Ugjan Anantnag.	29.96 Lacs Contract Price exclusive of GST: 25.39 + (18% GST Amount 4.57)	1100	59920/-	15 Days	AAY & BEE Class Only
3.	Macadamization of Road Interior roads of Khandipheri Danjepeeth left Right l/c Muichen Mohalla	39.94 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.84 + (18% GST Amount 6.10)	1100	79880/-	15 Days	AAY & BEE Class Only
4.	Macadamization of Road Interior roads of Puthwara.	40.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.90 + (18% GST Amount 6.10)	1100	80000/-	15 Days	AAY & BEE Class Only
5.	Macadamization of Road Aung Nowbugh Road and Interior road of Aung.	39.95 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.85 + (18% GST Amount 6.10)	1100	79900/-	15 Days	AAY & BEE Class Only

Project Authority: PW(R&B) Department.
Position of AAA: Accorded vide Order No. 09 of SE/R&B/Ang/AAA of 2026-27, Dated 21.05.2026
Position of T. S: Accorded
Major Head of Account : -MH- C&T Capex Budget 2026-27
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

S. No.	Particulars	Date
1	Date of Issue of Tender Notice	21-08-2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 22-08-2026 (10:00AM) To 29-08-2026 (04:00PM)
3	Bid submission Start Date	From 22-08-2026 (10:00AM)
4	Bid Submission End Date	To 29-08-2026 (04:00PM)
5	Date and time of opening of bid (online)	31-08-2026 (10:30AM) in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender Inviting Authority) (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as Non-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 07 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. The date of Performance Security (CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Division Anantnag.
6. The Bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
7.Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a.Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b.To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
8. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
9. Scanned copy of cost of tender document in the shape of Treasury Challan / Receipt in favour of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag must be uploaded with the documents of the bid. The Original Treasury Challan (Cost of Tender Document), EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
10. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
11. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
12. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
13. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Mohammad Waseem)
Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK- 4923/26
DIP Dated: 24/08/2026

UNION TERRITORY JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

NIT No- 87 of RnB-Sopore of 2026-2027 e-tendering DATED: 24.08.2026.
For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Docu-ments in Rupees	E/ Money	Time for comple-tion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Cont-ractor	M. H of Account	Position of TS
1	2	3	4		5	6	7	8	9
1	Repairs/ Renovation of Four storied Fire complex of F&ES command Sopore (Part A).	88.69	1600/-	177400/	12 months	09.09. 2026	AAY	Minor Civil & Electrical works 2026-27	SE(ER&B) Bla/ 90 of 2026-27 dated: 14.8.2026

Project Authority: Director Fire & Emergency Services.
Position of funds: Available
Position of AA. Accorded by Director Fire & Emergency Services vide his order No: 513 DF&ES of 2026 dated: 27.06.2026
1, The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	24 .08.2026
2	Period of downloading of bidding documents	24.08.2026 to 08.09.2026
3	Bid Submission start date	24.08.2026
4	Bid submission End date	08.09.2026 (4.00 PM)
5	Date and time of opening of bides (online)	09.09.2026(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.
At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released after submission of a performance security of 5% of the quoted cost which will be released after completion of the DLP/Maintenance Period.
3(b) Geotag Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.
20.All other terms, conditions shall remain same as per e-NIT No.03 of 2026-27.
21. If the contractor/HMPO quotes rate for any item of work in his tender as free of cost at the time of tendering process, his tender shall be rejected out rightly.
22:If the Contractor breaches the contract, the Department reserves the right to award the remaining work to new bidders at the defaulting contractor's expense immediately after the notice of breach has been served on the defaulter. In the event of a breach of contract by the Contractor, the Performance Security will be forfeited along with the termination of contract termination. Furthermore, the defaulting contractor will be barred from participating in future from participating in R&B Department in Bidding Processes for a period of one year. Any Subsequent Breach shall result in process of irrevocable cancellation of Registration.
23 The bidder must be registered on JKPWDOMS portal, while participating in the tendering process it should be ensured that all bank account of contractors mapped on JKPWDOMS must be linked with PAN No, GST No and ADHAAR No as per the circular instructions issued by the Finance Department.
For and on behalf of the Lt. Governor of J&K UT,

sd/ Executive Engineer,
R&B Division Sopore

DIPK:-4953/26 DIP Dated: 24-08-2026

بھارت مصر شراکت داری
عالمی جنوب کے مستقبل کیلئے نئی اسٹریٹجک قوت بن سکتی ہے

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

بھارت اور مصر کے تعلقات روایتی دوستی سے آگے بڑھتے ہوئے ایک اہم اسٹریٹجک شراکت داری کی شکل اختیار کر رہے ہیں، جو گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے لیے تجارت، توانائی، ٹیکنالوجی اور عالمی اداروں میں زیادہ مؤثر نمائندگی کی نئی راہیں کھول سکتی ہے۔ 2026 میں بھارت کی BRICS صدارت کے دوران نئی دہلی اور قاہرہ کے درمیان بڑھتا تعاون خاص اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ مصر کی جغرافیائی حیثیت اسے افریقہ، عرب دنیا اور بحیرہ روم کے درمیان ایک اہم مرکز بناتی ہے، جبکہ بھارت بحر ہند اور انڈو پیسفک میں ایک بڑی اقتصادی اور اسٹریٹجک طاقت کے طور پر ابھرا ہے۔ دونوں ممالک مل کر انڈو پیسفک، مغربی ایشیا، افریقہ اور بحیرہ روم کے درمیان ایک مؤثر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ بھارت اور مصر نے 2023 میں اپنے تعلقات کو باضابطہ طور پر اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا درجہ دیا تھا۔ اکتوبر 2025 میں پہلی بھارت مصر اسٹریٹجک ڈائیلاگ میں تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، دفاعی صنعت، مشترکہ تربیت، انسداد دہشت گردی اور انٹیلی جنس تعاون جیسے شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ فروری 2026 تک دونوں ممالک کے درمیان تقریباً 5 ارب ڈالر کی دو طرفہ تجارت اور مصر میں تقریباً 5 ارب ڈالر کی بھارتی سرمایہ کاری ریکارڈ کی گئی، جبکہ صحت، کھاد، گرین انرجی اور مہمان نوازی سمیت متعدد شعبوں میں مزید سرمایہ کاری کی تجاویز بھی سامنے آئیں۔ دونوں ممالک نے بھارت کی BRICS صدارت کے دوران باہمی تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ اقتصادی اعتبار سے سوئز کینال اکنامک زون بھارتی کمپنیوں کے لیے افریقہ، عرب دنیا اور یورپ تک رسائی کا اہم مینوفیکچرنگ اور لاجسٹکس مرکز بن سکتا ہے۔ مستقبل میں خوراک اور کھاد کی سلامتی، ادویات، گرین ہائیڈروجن، قابل تجدید توانائی، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور بحری تجارت میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ مضمون کے مطابق بھارت اور مصر مشترکہ طور پر گلوبل ساؤتھ کے لیے زیادہ قابل رسائی ترقیاتی مالیات، ٹیکنالوجی کی منصفانہ منتقلی اور عالمی تجارتی و بحری راستوں کے تحفظ جیسے معاملات پر مضبوط آواز بن سکتے ہیں۔

جمہوریہ ہند دروپدی مرمو یوم اساتذہ 2026 کے موقع پر
ایچ ای آئی ایس اور پولی ٹیکنک کے 21 اساتذہ کو قومی ایوارڈ دیں گی

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

صدر جمہوریہ ہند شریمتی دروپدی مرمو 5 ستمبر 2026 کو نئی دہلی کے وگیان بھون میں اعلیٰ تعلیمی اداروں اور پولی ٹیکنک کے 21 اساتذہ/فیکلٹیوں کو اساتذہ سے نوازیں گی۔ اس سال، مرکزی ایچ ای آئیز سے 12 اساتذہ/فیکلٹی، تین سرکاری اور دو نجی کالجوں سمیت ریاستی یونیورسٹیوں سے پانچ، اور دو سرکاری اور دو نجی پولی ٹیکنک سمیت چار پولی ٹیکنک سے کو ایوارڈز کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ NAT-2026 کے لیے نامزدگیوں کو آن لائن موڈ میں راشٹریہ پرسکار پورٹل www.awards.gov.in کے ذریعے مدعو کیا گیا تھا اور اس میں جن بھاگیداری کے حصے کے طور پر خود اور جاتی اور ہم مرتبہ نامزدگی کے انتخابات شامل تھے۔ 26 مئی سے 20 جون 2026 تک نامزدگیاں طلب کی گئیں۔ یہ ایوارڈ شاندار اساتذہ/فیکلٹی ممبران کو دیا جاتا ہے اور انتخاب ان کی کارکردگی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، جیسا کہ تدریس سیکھنے کی تاثیر، آؤٹ ریچ سرگرمیاں، تحقیق اور اختراع، اور سپانسر شدہ تحقیق/فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام/مشاورت کی تدریس سمیت متعدد پیرامیٹرز کے خلاف فیصلہ کیا جاتا ہے۔ انتخاب کے طریقہ کار میں دو وقتی عمل شامل ہے: (i) نامزد افراد کی ابتدائی شارٹ لسٹنگ کے لیے ابتدائی سرچ کم اسکریننگ کمیٹی کے ذریعے تشخیص اور (ii) جیوری کی کمیٹی کے ذریعہ شارٹ لسٹ کردہ نامزد افراد میں سے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کا انتخاب۔ یہ 2023 میں تھا کہ اساتذہ کو قومی ایوارڈز کی چھتری کے تحت ایچ ای آئی اور پولی ٹیکنک کے لئے دو زمروں کے ایوارڈز کو قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس وقت تک یہ ایوارڈ صرف اسکول کے اساتذہ کو ہی دیا جاتا تھا۔ ایوارڈز کے دائرہ کار کو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے وسیع کیا گیا تھا جس میں یہ تصور کیا گیا تھا کہ تعلیمی ماحولیاتی نظام میں عمدگی کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے انعامات اور تسلیمات جیسی ترغیبات سے نوازا جانا چاہیے۔

ایک سال میں فضائی سفر 32 فیصد مہنگا، حکومت نے پہلی سہ ماہی کی رپورٹ جاری کردی

نئی دہلی24اگست (یو این آئی)

رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں سالانہ بنیاد پر فضائی سفر 32 فیصد مہنگا ہو گیا ہے۔ وزارت تجارت وصنعت نے پیر کو اپریل-جون 2026 کی سہ ماہی کے اعداد و شمار جاری کیے۔ اس رپورٹ میں سات خدمات کے قیمت اشاریے جاری کیے جاتے ہیں۔ مغربی ایشیا میں بحران کے باعث فروری کے بعد سے ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، جس کا اثر فضائی خدمات کے قیمت اشاریے پر نظر آ رہا ہے۔ ایئر ٹرانسپورٹ خدمات کی قیمت اشاریہ سب سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ایئر لائنز کے ٹکٹوں کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے بعد اس کی وجہ قرار دی گئی ہے۔ ایئر ٹرانسپورٹ خدمات کا قیمت اشاریہ 126.4 درج کیا گیا جو گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں 31.94 فیصد زیادہ ہے۔ بینکنگ خدمات کے تعاون اشاریے میں 6.90 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ تاہم بینکنگ خدمات کے قیمت اشاریے میں 3.35 فیصد کی دیکھی گئی جس کا مطلب ہے کہ بینکنگ خدمات سستی ہوئی ہیں۔ پوسٹل خدمات کے قیمت اشاریے میں 5.20 فیصد اضافہ ہوا، یعنی یہ خدمات بھی سستی ہوئی ہیں۔ ریلوے کی مسافر خدمات ایک سال میں 3.50 فیصد جبکہ مال برداری کی خدمات 0.10 فیصد مہنگی ہوئی ہیں۔

منگولیا میں زمین کی بحالی اور خشک سالی سے بچنے کیلئے ہندوستان کا پائیدار بین الاقوامی مالیات کا مطالبہ

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر، جناب بھوپیندر یادو نے آج کانفرنس (PART17) کی کانفرنس (PART17) کے دوران صحت مند زمین اور خشک سالی سے نمٹنے کے لیے اختراعی مالیاتی میکانزم پر وزارتی مکالمے میں زمین کی بحالی اور خشک سالی سے نمٹنے کے لیے ہندوستان کے اختراعی اور متنوع مالیاتی ڈھانچے پر روشنی ڈالی۔ اولانباتار (منگولیا) میں، صحرا بندی (UNCCD) کا مقابلہ کرنے کے لیے زمین کی بحالی میں پائیدار سرمایہ کاری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، جناب یادو نے کہا زمین کی بحالی لاگت نہیں ہے، بلکہ خوراک، پانی، حیاتیاتی تنوع، معاش اور طویل مدتی لچک میں سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی زمینی انحطاط اور خشک سالی کو بڑے پیمانے پر حل کرنے کے لیے عوامی بجٹ سے بڑھ کر مالیات کے متنوع، قابل پیش قیاس اور پائیدار ذرائع کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مضبوط پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی ضرورت ہے۔ وزیر نے ہندوستان کے علاوہ شدہ گرین فنانس فریم ورک پر روشنی ڈالی، جو موسمیاتی تبدیلی کے موافقت، پائیدار زمین کے استعمال، جنگلات اور زراعت، جنگلات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے فنانسنگ کے قابل بناتا ہے۔ انہوں نے خودمختار گرین بانڈز کو زمین کی بحالی، خشک سالی سے بچنے، پائیدار جنگلات اور دیگر ماحولیاتی اور آب و ہوا کی ترجیحات کے لیے سرمائے کو متحرک کرنے کے ایک راستے کے طور پر بھی اجاگر کیا۔ شری یادو نے ہندوستان کے گرین کریڈٹ پروگرام پر روشنی ڈالی، جو سرکاری اور نجی اداروں کو انحطاط شدہ جنگلاتی زمین کی بحالی کے لیے مالی اعانت فراہم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ پانچ سال کی بحالی کے بعد اور کم از کم 40 فیصد چھتری کی کثافت حاصل کرنے پر کریڈٹ جاری کیے جاتے ہیں اور اسے ایک بار معاوضہ دار جنگلات، قانونی شجرکاری یا CSR ذمہ داریوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے معاوضہ کے تحفظ کے نظام پر بھی روشنی ڈالی، جو جنگلات کے موڑ کے لیے موصول ہونے والی ادائیگیوں کو معاوضہ دینے والے جنگلات اور ماحولیاتی نظام کی بحالی کے لیے فراہم کرتی ہے۔ جب کہ کارپوریٹ فنڈنگ ماحولیاتی ریگولیٹری عمل کے ذریعے مربوط ہوتی ہے۔ ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ گرین کریڈٹ پروگرام اور معاوضہ دار جنگلات کے فنڈز جیسے میکانزم کے ذریعے سرکاری اور نجی مالیات کو ایک ساتھ لانا، ایک ہی منظر نامے پر اور شہریوں کی شراکت کے ساتھ، ایک پوری حکومت اور پورے معاشرے کے نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے۔

ایشیا میں دفتری جگہ لیزنگ کا 70 فیصد ہندوستان کے نام

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

ہندوستان نے 2026 کی پہلی ششماہی میں ایشیا کی مجموعی دفتری جگہ لیزنگ میں 70 فیصد سے زیادہ حصہ حاصل کیا، جس کے باعث یہ خطے میں اعلیٰ درجے کی کمرشل رئیل اسٹیٹ سرگرمی کا تقویت ملی ہے۔ یہ بات کولیرز کی ایشیا پیسفک آفس مارکیٹ اسنیپ شاٹ H1 2026 رپورٹ میں کہی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایشیا پیسفک کے 11 اہم بازاروں میں 2026 کی پہلی ششماہی کے دوران مجموعی طور پر 46 لاکھ مربع میٹر یعنی 4 کروڑ 95 لاکھ مربع فٹ دفتری جگہ لیز پر دی گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 3 فیصد زیادہ ہے۔ دفتری جگہ کی مانگ میں بنیادی طور پر ہندوستان، چین اور جاپان کا اہم کردار رہا، جہاں گریڈ اے دفتری جگہ کی مانگ نے خطے کی مجموعی لیزنگ کا 95 فیصد سے زیادہ حصہ فراہم کیا۔ ہانگ کانگ اور تائیوان میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 11 ایشیا پیسفک بازاروں میں نئی دفتری جگہ کی فراہمی سالانہ بنیاد پر 37 فیصد کم ہو کر 30 لاکھ مربع میٹر یعنی 3 کروڑ 23 لاکھ مربع فٹ رہ گئی۔ نئی فراہمی کا 80 فیصد سے زیادہ حصہ صرف ہندوستان اور چین میں رہا۔ کولیرز انڈیا کے مینیجنگ ڈائریکٹر، آفس سروسز، ارپت مہروترا نے کہا کہ ہندوستان ایشیا پیسفک آفس مارکیٹ میں لیزنگ کے حجم کا اہم مرکز بنا ہوا ہے۔ ملک میں گلوبل کیپبلٹی سینٹرز کی توسیع مسلسل طلب کی بنیادی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2026 کی پہلی ششماہی میں ہندوستان نے خطے کی مجموعی طلب اور فراہمی دونوں میں دو تہائی سے زیادہ حصہ لیا۔ ان کے مطابق جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے باوجود ہندوستان کی مضبوط معیشت اور لاگت کی مسابقت ہندوستان میں دفتری جگہ کی مانگ کو مضبوط بنائے رکھے گی۔ کولیرز انڈیا کے ہیڈ آف ریسرچ وِمل نادر نے کہا کہ ایشیا پیسفک کے اہم بازاروں میں دفتری جگہ کی مانگ مضبوط رہی ہے اور خطہ عالمی سطح کے دیگر بازاروں کے مقابلے میں بہتر کارکردگی دکھا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کاروباری اعتماد اور توسیعی منصوبہ بندی اور جدید و اعلیٰ معیار کے دفاتر کی بڑھتی ترجیح آنے والے سہ ماہیوں میں دفتری جگہ کی مانگ کو برقرار رکھے گی، جبکہ ہندوستان لیزنگ کے حجم میں مرکزی کردار ادا کرتا رہے گا۔

تھلامالے پل
بھارت مالدیپ شراکت داری میں تاریخی سنگ میل

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

مالدیپ کے سب سے بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے گریٹر مالے کنیکٹیویٹی پروجیکٹ کے اہم سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ مالے اور ولیمالے کو ملانے والے اس پل کے سمندری حصے کا آخری ڈیک سیگمنٹ نصب کر دیا گیا، جس کے ساتھ اس اہم حصے کا بنیادی ڈھانچہ مکمل ہو گیا ہے۔ تھلامالے پل کا یہ منصوبہ بھارت کے 500 ملین امریکی ڈالر کے گرانٹ اور لائن آف کریڈٹ پیکج سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ مجموعی طور پر 74.6 کلومیٹر طویل پلوں اور کاز وے کا یہ نیٹ ورک مالے، ولیمالے، گلی فالو اور تھیلافوشی کو آپس میں جوڑے گا۔ مالے، ولیمالے حصے پر اب ریگنگ، واک وے اور سڑک کی سطح سمیت تکمیلی کام باقی ہیں، جبکہ گلی فالو اور تھیلافوشی تک منصوبے کے دیگر حصوں پر کام جاری ہے۔ اس کے باوجود سب سے نمایاں حصے کے مرکزی ڈھانچے کی تکمیل کو منصوبے کی پیش رفت میں بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ بھارت اور مالدیپ کے درمیان ترقیاتی شراکت داری کی ایک نمایاں مثال بن کر سامنے آیا ہے۔ مالدیپ میں مختلف حکومتوں کے ادوار کے باوجود بھارت نے منصوبے پر کام جاری رکھا، جس سے طویل مدتی ترقیاتی تعاون اور منصوبوں کی تکمیل کے عزم کا اظہار ہوتا ہے۔ پل کی تکمیل سے ولیمالے کی مالے کے ساتھ براہ راست زمینی رابطہ قائم ہوگا، جس سے مقامی آبادی، کاروبار اور زیر تعمیر اسپتال تک رسائی بہتر ہونے کی توقع ہے۔ دوسری جانب تھیلافوشی میں مرکزی بندرگاہ کی منتقلی اور گلی فالو میں رہائشی ترقی کے منصوبوں کے باعث یہ رابطہ مستقبل میں مالدیپ کی معیشت، تجارت اور شہری ترقی کے لیے بھی اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ گریٹر مالے کنیکٹیویٹی پروجیکٹ محض ایک پل نہیں بلکہ بھارت مالدیپ تعلقات میں عملی تعاون کی ایک نمایاں علامت بن رہا ہے۔

بھارت اور بھوٹان کے تعلقات مزید مضبوط ہو رہے ہیں۔ رپورٹ

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

1949 کے تاریخی معاہدے سے 2007 کے دوستی کے معاہدے تک، بھارت-بھوٹان تعلقات نے خاموشی سے ایسی اعلیٰ اعتماد والی حرکیات کو قائم کیا ہے جو اکثر علاقائی سیاست میں نایاب ہے۔ گزشتہ سال کے دوران دونوں ممالک نے بہتر شراکت داری کا آغاز کیا ہے، بھوٹان میں منصوبہ بندی، توانائی کی حفاظت اور جغرافیائی استحکام سمیت کئی شعبوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ستمبر 2025 میں وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے نے جامع منصوبہ بندی کے لیے 80 کروڑ روپے کی منظوری دی۔ یہ صرف ترقیاتی تعاون نہیں بلکہ ایک اسٹریٹجک شراکت داری بھی ہے۔ بھوٹان کی ترقی میں بھارت سب سے بڑا پارٹنر ہے اور دونوں ممالک پن بجلی، تجارت، تعلیم اور رابطے کے شعبوں میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہندوستان بھوٹان کی ترقی کے لیے ایک اہم شراکت دار ہے۔ بھارت بھوٹان کے ساتھ سرحد پار ریلوے روابط، ہوائی رابطے اور تجارتی راستوں کی توسیع کر رہا ہے جس سے بھوٹان کی اقتصادی خوشحالی اور علاقائی انضمام کو تقویت مل رہی ہے۔ یہ منصوبہ بھوٹان کی ترقی اور استحکام کے لیے ہندوستان کی مستقل وابستگی کی علامت ہے۔ کی خودمختاری، خوشحالی اور ترقی کے لیے مضمون بیان کرتا ہے۔ ہندوستان کی سب سے اہم شراکت داری کی مشترکہ تشکیل کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ بھوٹان کی ڈروک گرین پاور کارپوریشن (ڈی جی پی سی) کے ساتھ منصوبے میں 920 میگاواٹ پناتسانگچھو-III ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ تیار کریں گے۔ فنڈنگ اس 49:51 مشترکہ منصوبے کے تحت ڈی جی پی سی کے ساتھ اکثریت داؤ پر لگا کر دونوں ہندوستان کے ایک جامع جائزے کے ساتھ اقدام پذیر ہیں۔ ہندوستان، بھوٹان کی ترقی تعاون کی بات چیت ہیلتھ کیئر اسکیمیں جو صحت کی دیکھ بھال شہری پر فوکس کرتی ہیں۔ انفراسٹرکچر اور ڈسٹرکٹ کے علاوہ باقی شامل ہیں۔ بھوٹان کے بجٹ سپورٹ پروگرام کے لیے براہ راست بجٹ میں معاونت۔

مرکزی حکومت کی میڈیکل ڈیوائس کے قوانین میں ترمیم کی تجویز

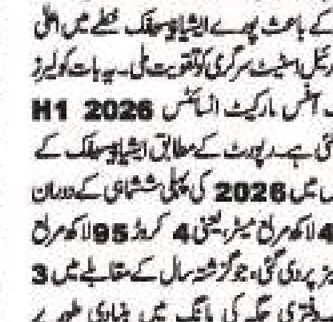

نئی دہلی24اگست (یو این آئی)

صحت و خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے میڈیکل ڈیوائس کے شعبے میں کاروباری سہولت کو فروغ دینے کے لیے میڈیکل ڈیوائس رولز، 2017 میں ترمیم کی تجویز پیش کی ہے۔ وزارت صحت و خاندانی بہبود نے پیر کے روز بتایا کہ مجوزہ تبدیلیوں کا مقصد ریگولیٹری طریقۂ کار کو آسان بنانا، جانچ کی فیس میں یکسانیت لانا اور طبی آلات ہندوستانی مارکیٹ میں تیزی سے دستیاب کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ ترامیم میں تین اہم شعبوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ان میں میڈیکل ڈیوائس کے آؤٹ سورس شدہ اسٹرلائزیشن کے طریقۂ کار کو آسان بنانا، میڈیکل ڈیوائس کی ٹیسٹنگ کے لیے ایک جیسی فیس مقرر کرنا نیز ان میڈیکل ڈیوائسز کے لیے کلینیکل جانچ کی ضرورت میں چھوٹ دینے والے تسلیم شدہ ریگولیٹری نظام میں یورپی یونین کو شامل کرنا شامل ہے، جن کا کوئی متبادل آلہ دستیاب نہیں ہے۔ میڈیکل ڈیوائس رولز، 2017 کے ضابطہ 44 میں مجوزہ تبدیلی کے تحت، جن مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے پاس اپنی اسٹرلائزیشن کی سہولت نہیں ہے اور وہ لائسنس یافتہ بیرونی سہولت سے اسٹرلائزیشن کراتی ہیں، انہیں الگ سے لون لائسنس لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تاہم، متعلقہ اسٹرلائزیشن سہولت کے پاس میڈیکل ڈیوائس قوانین کے تحت جائز لائسنس ہونا ضروری ہوگا۔ اس سے ضوابط کی تعمیل کی ضروریات، دستاویزی طریقۂ کار، منظوری میں لگنے والے وقت اور لاگت میں کمی آنے کی امید ہے۔ وزارت صحت کے مطابق، مجوزہ اصلاحات سے ریگولیٹری طریقۂ کار آسان ہوں گے، تعمیلی لاگت میں کمی آئے گی اور نظام میں شفافیت تیز پیش گوئی میں اضافہ ہوگا۔ ساتھ ہی، ان تبدیلیوں سے میڈیکل ڈیوائس کے شعبے میں بین الاقوامی ریگولیٹری معیاروں کے ساتھ بہتر ہم آہنگی قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ کاروباری سہولت سے جڑی ان اصلاحات کے ساتھ میڈیکل ڈیوائس کے معیار، حفاظت اور کارکردگی کے اعلیٰ معیاروں کو برقرار رکھا جائے گا۔ حکومت کا ماننا ہے کہ یہ ترامیم ملک میں میڈیکل ڈیوائس کے ریگولیٹری ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور جدید طبی ٹیکنالوجی کی دستیابی کو فروغ دینے کی سمت میں اہم قدم ہیں۔

وسنتارا کا عالمی وژن۔ انڈونیشیا کی حیرت انگیز
حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کیلئے مشن کا آغاز

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

انڈونیشیا کے وزیر جنگلات راجا جولی انٹونی نے پیر کے روز جکارتہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران انڈونیشیا میں جنگلی حیات کی صحت اور ان کے قدرتی مسکن میں تحفظ (ان سیٹو کنزرویشن) کی کوششوں کو بڑے پیمانے پر وسعت دینے کا اعلان کیا۔ اس پروگرام کو 'وَنتارا' کا تعاون حاصل ہے، جو دنیا کے سب سے بڑے جنگلی حیات کے تحفظ کے اقدامات میں سے ایک ہے۔ اسے ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اننت امبانی نے انڈونیشیا کی معروف جنگلی حیات کی تنظیم 'PT فونا لینڈ گروپ' کے ساتھ مل کر شروع کیا ہے۔ انٹونی نے کہا کہ جنگلی حیات کا تحفظ آخرکار ہماری ہی ذمہ داری ہے۔ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ انڈونیشیا کے پاس ایسی سہولیات، مہارت اور وسائل موجود ہوں جن کے ذریعے ہم اپنی جنگلی حیات کی دیکھ بھال کر سکیں، چاہے انہیں ہماری ضرورت کہیں بھی ہو۔ اس شراکت داری کے ذریعے ہم جنگلی حیات کی صحت اور تحفظ سے متعلق اپنے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کر رہے ہیں، جس میں وَنتارا اپنے تجربے، مہارت اور وسائل کے ذریعے ہماری مدد کر رہا ہے۔

ہندوستان اور ماریشس کے درمیان گہرے تاریخی اور ثقافتی رشتے
عوامی انتظامیہ اور صلاحیت کی تعمیر کیلئے مزید تعاون کی ضرورت۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی24اگست (ایم این این)

عوامی خدمت اور انتظامی اصلاحات کے وزیر، جمہوریہ ماریشس، مسٹر لیمانہ راج ویکیہ نے آج کارتویہ بھون میں سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور ایم او ایس پی ایم او، پرسنل، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلائی ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے ملاقات کی۔ دونوں ممالک کے درمیان پائیدار ادارہ جاتی مشغولیت اور مہارت کے تبادلے پر زیادہ زور دینے کے ساتھ عوامی خدمات، تربیت اور صلاحیت سازی میں ہندوستان-ماریشس تعاون کو مزید مضبوط بنانا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ موجودہ تعاون کو وسیع تر ترقیاتی ساتھی، عوامی خدمات کے اداروں کے درمیان مضبوط روابط اور گورننس، انتظامی اصلاحات اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی عوامی خدمات کی فراہمی میں ہندوستان کے تجربے کے زیادہ اشتراک کے ذریعے آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان اور ماریشس کے درمیان گہرے تاریخی، ثقافتی اور عوام سے عوام کے رشتوں میں جڑے خصوصی تعلقات ہیں، اور عوامی انتظامیہ اور صلاحیت کی تعمیر مزید تعاون کے لیے ایک قدرتی طاقت فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اپنے سرکاری ملازمین کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں ماریشس کی مسلسل حمایت کی ہے اور یہ کہ جاری مصروفیت اب ایک زیادہ منظم اور پائیدار ادارہ جاتی شراکت داری قائم کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ وزیر نے گزشتہ سال ماریشس کے وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ ماریشس کے دوران طے پانے والے مفاہمت کا حوالہ دیا جس میں 500 ماریشیا کے سرکاری ملازمین کو نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس کے ذریعے تربیت دی جائے گی، جس کا پہلا بیچ پہلے ہی مسوری میں زیر تربیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مکمل انفرادی ترقی پروگراموں کے علاوہ ہندوستان اور ماریشس کی عوامی خدمات کے درمیان گہری اور پائیدار مشغولیت کے لیے ایک اہم بنیاد کے طور پر کام کر سکتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

My Daughter Dipti Shrestha is reading in 7th Class in Govt. Girls Middle School Amirakadal Srinagar. I want to change her name in the school records from her old name Dipti Shrestha to new name as Shanti Maya Shrestha. Now she will be known as per her new name as Shanti Maya Shrestha. Anybody having any objection in this regard, may fulfill their objections in the office of the concerned school within 07 days from the publication of this notice.

DILLURAM Shrestha R/o Kawshaadi Nepal
At Present: Mirabad Batamaloo Srinagar

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID 0201030003330 registered in the name of Ghulant Ahmad Mir son of Late Sadur-U-Din resident of Mir Mohalla, Harwan, Srinagar is to be transferred in favour of Showkat Ahmad Mir son of Late Ghulam Ahmad Mir resident of Mir Mohalla, Harwan, Srinagar. Objections if any to the same must reach to the concerned authority within a week at the most.

Email ID: gmdic-srinagar@jk.gov.in
Government TEL/FAX: 0194-2427478

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER

DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR

Near Petrol Pump Baghi Ali Mardan Khan,Srinagar -190011

Public Notice

M/s Qadri Textile Industries I/E BAMK, Srinagar is registered under No. 01/03/08491/PMT/MSME dated 18.02.2013, for the activity of "Weaving of wool worsted, silk and cotton on Ten (10) power looms)", as a proprietorship concern of Mr. Syed Afaq Qadri S/o Syed Bashir Ahmad Qadri R/o Riyazat Teng, Khanyar, Srinagar.

M/s Famous Industries, I/E BAMK, Srinagar is registered under No. 01/03/06453/PMT dated 27.10.2004, for the activity of manufacturing pipes, of PVC conduit pipes, also as a proprietorship concern of Mr. Syed Afaq Qadri S/o Syed Bashir Ahmad Qadri R/o Riyazat Teng, Khanyar, Srinagar.

The promoter has applied for the merger of M/s Famous Industries, Srinagar I/E BAMK, Srinagar into M/s Qadri Textile Industries, I/E BAMK, Srinagar along with the deregistration of M/s Famous Industries, without any changes in the approved line of activities of M/s Qadri Textile Industries I/E BAMK, Srinagar.

Any person having any objection with regard to the above proposed change shall report to the Office of General Manager, District Industries Centre, Srinagar within a period of 07 days from the date of Publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

General Manager District Industries Centre, Srinagar

DIPK:4934/26 DIP Dated: 24/08/2026

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں سینئر سیکنڈری تعلیم کو مضبوط بنانے کے روڈ میپ کا جائزہ لیا

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں محکمہ سکولی تعلیم کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر میں سینئر سیکنڈری تعلیم تک رسائی کو مضبوط بنانے اور ہائیر سیکنڈری سطح پر مجموعی انرولمنٹ ریشو (جی ای آر) میں بہتری لانے کے لئے جامع روڈ میپ کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی ضروریات، بنیادی ڈھانچے، لیبارٹریوں اور دیگر ضروری سہولیات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 714 ہائی سکولوں کو 12 جامع سکولوں میں اپ گریڈ کرنے کے مرحلہ وار منصوبے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تجویز کردہ اپ گریڈیشن کا مقصد سکولی تعلیم میں تسلسل کو یقینی بنانا، جماعت یازدہم اور دوازدہم تک رسائی کو وسعت دینا اور دسویں جماعت کے بعد اہم مرحلے پر خاص طور پر پسماندہ اور جغرافیائی طور پر دور دراز علاقوں میں سکول چھوڑنے کے رجحان میں کمی لانا ہے۔ مجوزہ اپ گریڈیشن کا مقصد سکولی تعلیم میں تسلسل کو یقینی بنانا، جماعت گیارہویں اور بارہویں تک رسائی کو وسعت دینا اور دسویں جماعت کے بعد کے اہم مرحلے بالخصوص ان علاقوں میں جہاں تعلیمی سہولیات محدود ہیں اور جغرافیائی طور پر دور دراز علاقوں میں طلباء کے سکول چھوڑنے کی شرح کو کم کرنا ہے۔ میٹنگ میں موجودہ انسانی وسائل کے بہتر استعمال، تعلیمی سہولیات کو مضبوط بنانے اور سکول کے مجموعی نیٹ ورک کو بہتر بنانے پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ روڈ میپ میں توسیع کے لئے ایک منصوبہ بند اور ضروریات پر مبنی طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی معاونت والی سکیموں کے تحت ضروری تعاون کے لئے مرکزی حکومت کے ساتھ رابطہ کاری بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سینئر سیکنڈری تعلیم کو وسعت دینے کے لئے ایک مرکوز اور ضرورت پر مبنی حکمت عملی اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس میں رسائی کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر کے طلباء کے لئے بہتر تعلیمی مواقع یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ میٹنگ میں وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، اے سی ایس پی ڈبلیو ڈی انل کمار سنگھ، اے سی ایس فائنانس شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری پلاننگ ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ آر ایس وید، کمشنر سیکرٹری تعلیم رام نواس شرما، مشن ڈائریکٹر سماگرہ، ڈائریکٹر سکولی تعلیم کشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

سوشل میڈیا پر لاپتہ بیٹے کی ایک جھلک دیکھ کر والدین کی 14 سالہ بے قراری ختم

راجوری ضلع کے تھنہ منڈی علاقے سے ایک انتہائی جذباتی اور خوش آئند واقعہ سامنے آیا ہے

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق ضلع راجوری کے تھنہ منڈی علاقے کے بہروٹ گاؤں کا رہائشی راجہ نویں جماعت میں زیر تعلیم تھا جب وہ اچانک لاپتہ ہو گیا۔ راجہ کے مطابق وہ اپنے بھائی کے ساتھ ایک گاڑی میں ممبئی گیا تھا، جہاں اس کا اپنے اہل خانہ سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ گزشتہ 26 برسوں کے دوران اہل خانہ نے اسے تلاش کرنے کے لیے مختلف مقامات کے چکر لگائے، لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اس دوران اس کے والدین نے امید کا دامن نہیں چھوڑا اور مسلسل اپنے بیٹے کی واپسی کے منتظر رہے۔ راجہ کی تلاش میں اس وقت بڑی پیش رفت ہوئی جب سوشل میڈیا پر ایک یوٹیوبر کی ویڈیو وائرل ہوئی، جس میں راجہ نظر آیا۔ اہل خانہ نے ویڈیو دیکھ کر اسے پہچان لیا اور فوری طور پر متعلقہ افراد سے رابطہ کیا۔ بعد ازاں راجہ کو اس کے آبائی گاؤں واپس لایا گیا، جہاں 26 سال بعد اپنے پیارے کو سامنے دیکھ کر اہل خانہ جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ گلے ملے اور آنکھوں سے چھلکتے خوشی کے آنسوؤں نے اس طویل جدائی کے اختتام کو ایک یادگار لمحے میں بدل دیا۔ اہل خانہ نے کہا کہ وہ 26 برس بعد اپنے عزیز کو دوبارہ گھر میں دیکھ کر بے حد خوش ہیں۔ انہوں نے یوٹیوبر کا بھی شکریہ ادا کیا، جس کی ویڈیو نے راجہ کو اس کے خاندان تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ راجہ کی واپسی کی خبر پھیلتے ہی مقامی لوگ بھی بڑی تعداد میں اس کے گھر پہنچے اور خاندان کو مبارکباد دیتے ہوئے طویل عرصے بعد بچھڑے فرد کی گھر واپسی پر خوشی کا اظہار کیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

بڑھتی ہوئی قیمتوں کا بھی حوالہ دیا گیا کہ موجودہ اضافہ اس حد تک رکھا گیا ہے جس کا انتظام انتظامیہ کر سکتی ہے۔ جوائنٹ الیکٹریسٹی ریگولیٹری کمیشن (جے ای آر سی) نے جموں و کشمیر کے لیے بجلی کے نرخوں میں اوسطاً 6.83 فیصد اضافے کو منظوری دی ہے، نظرثانی شدہ شرحیں یکم ستمبر 2026 سے لاگو ہوں گی۔ ٹیرف میں اضافے پر اپوزیشن جماعتوں بشمول بی جے پی، پی ڈی پی اور اپنی پارٹی نے تنقید کی ہے، جنہوں نے حکومت سے اس اضافے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

"چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے پولٹ بیورو رکن اور وزیر خارجہ وانگ ای کی دعوت پر ہندوستان - چین سرحد کے معاملے پر ہندوستان کے خصوصی نمائندے اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال آج دوپہر دو روزہ دورے پر بیجنگ پہنچے۔" یہ بات چیت 2020 میں مشرقی لداخ میں ہوئی پرتشدد جھڑپ کے بعد تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے دنیا کے دو سب سے زیادہ آبادی والے ملکوں کی جانب سے کی جانے والی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ اس واقعے کے بعد ہمالیائی سرحد پر دونوں ممالک کے درمیان طویل فوجی تعطل پیدا ہو گیا تھا۔ حقیقی کنٹرول لائن (ایل اے سی) کے متعدد تنازعہ والے مقامات سے دونوں فریقوں کے فوجیوں کی واپسی شروع کیے جانے کے بعد سے دونوں ممالک کے تعلقات میں آہستہ آہستہ بہتری آئی ہے۔

بقیہ نمبر 3

کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کو لگتا ہے کہ لوگوں نے آپ کو ووٹ دیا ہے تو استعفیٰ دیں اور ان کے پاس واپس جائیں۔ ہم دیکھیں گے کہ آپ کو کتنے ووٹ ملتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این سی کارکنوں سے معقول طور پر پارٹی کی طرف سے نامزد کردہ امیدوار کے خلاف مہم چلانے کی توقع نہیں کی جا سکتی تھی۔ NC کے اندر اختلافات کے بارے میں قیاس آرائیوں پر، عبداللہ نے کہا کہ سیاسی تنظیموں میں اختلاف رائے عام ہے اور اسے خود بخود قیادت کے خلاف بغاوت کے طور پر نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی برقرار رکھا کہ پارٹی اور حکومت کے الگ الگ کردار ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ این سی صدر کی حیثیت سے وہ انتظامیہ میں غیر ضروری مداخلت نہیں کرنا چاہتے تھے۔

بقیہ نمبر 4

اضافے کے خلاف پارٹی ہیڈکوارٹر پر احتجاج کیا۔ مظاہرین نے شہر کے مرکزی علاقے کی جانب مارچ کرنے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے انہیں آگے بڑھنے سے روک دیا۔ مظاہرین نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور اسے بجلی کے نرخوں میں اضافے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے فوری طور پر اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ پی ڈی پی رہنما آسیہ نقاش نے کہا کہ بجلی کے نرخوں میں اضافہ عوامی مسئلہ ہے اور اسے سیاسی نظر سے نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہاں پی ڈی پی ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے کہا کہ "بجلی کے نرخ بڑھ گئے ہیں۔ یہ عوامی مسئلہ ہے۔ یہ سیاسی مسئلہ نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ بے روزگاری اور غربت کے باعث لوگ پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور سوال کیا کہ صارفین کو راحت فراہم کیے جانے کی توقع کے باوجود بجلی کے نرخ بڑھانے کا فیصلہ کیوں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ "لوگ 200 یونٹ مفت بجلی کا انتظار کر رہے تھے۔ اس کے باوجود آپ نرخوں میں 6.8 فیصد اضافہ کر رہے ہیں۔ اگر یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟ اگر یہ ناانصافی نہیں تو اور کیا ہے؟" نقاش نے کہا کہ گھرانے پہلے ہی بے روزگاری، غربت اور بڑھتے ہوئے بجلی کے بلوں سے پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "لوگ بے روزگاری، غربت اور بجلی کے بلوں کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ حکومت یہ سب جانتی ہے۔ اس کے باوجود آپ عوام، ہمارے نوجوانوں اور ان کے خاندانوں پر اتنا بوجھ ڈال رہے ہیں۔" جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بھی سری نگر میں بجلی کے نرخوں میں اضافے کے خلاف احتجاج کیا۔ اپنی پارٹی کے رہنما اشرف میر نے کہا کہ حکومت نے انتخابات کے دوران عوام سے کئی وعدے کیے تھے، جن میں 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنا اور اسمارٹ میٹروں کے سلسلے میں اقدامات کرنا شامل تھا۔ میر نے کہا کہ "آپ نے انتخابات میں لوگوں کی شرکت دیکھی۔ اکثریتی ووٹ ایک پارٹی کو ملا اور انتخابات کے دوران وعدے کیے گئے تھے۔" انہوں نے کہا کہ اب حکومت نے بجلی کے نرخوں میں 6.83 فیصد اضافہ کر دیا ہے اور صارفین کو قابل اطلاق ٹیکس بھی ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "انہوں نے 200 یونٹ مفت بجلی دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اب انہوں نے بجلی کے نرخوں میں 6.83 فیصد اضافہ کر دیا ہے۔ اس میں ٹیکس بھی شامل ہوگا۔ جی ایس ٹی بھی لاگو ہوگا۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس اضافے سے گھریلو بجٹ پر مزید بوجھ پڑے گا، خاص طور پر متوسط اور کم آمدنی والے خاندان متاثر ہوں گے۔ میر نے کہا کہ "میرا خیال ہے کہ ایک گھرانے کو کم از کم 300 سے 400 روپے زیادہ ادا کرنے ہوں گے۔ ہم یہاں بہت غریب ہیں۔ ہمارے لوگ اس وقت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔" میر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی حکومت پر انتخابی وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عائد کیا اور سوال کیا کہ عوام پر بجلی کے زیادہ اخراجات کا بوجھ کیوں ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی ریاستوں میں ایک مقررہ حد تک مفت بجلی فراہم کی جاتی ہے اور سوال کیا کہ جموں و کشمیر کے صارفین کو بھی اسی طرح کی راحت کیوں نہیں دی جا رہی۔

بقیہ نمبر 5

ای او ڈبلیو کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں ملزم کے خلاف دھوکہ دہی اور مالی فراڈ کے بادی النظر شواہد سامنے آئے ہیں۔ ملزم نے مبینہ طور پر متعدد افراد سے تقریباً 2 کروڑ روپے وصول کیے۔ اس نے خود کو ایک ای کامرس کمپنی سے وابستہ سرمایہ کار ظاہر کیا اور سرمایہ کاری پر ماہانہ 10 فیصد منافع دینے کا وعدہ کیا تھا۔ تحقیقات کاروں کے مطابق رقم متعدد بینک کھاتوں کے ذریعے منتقل کی گئی۔ تاہم رقم وصول کرنے کے بعد ملزم نے مبینہ طور پر وعدہ کیا گیا منافع ادا نہیں کیا اور بعد میں سرمایہ کاروں سے رابطہ بھی ختم کر دیا۔ حکام کے مطابق اب تک کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزم نے غیر معمولی طور پر زیادہ منافع دینے کا وعدہ کر کے مبینہ طور پر بڑی رقم بے ایمانی سے حاصل کی، جو آئی پی سی کی دفعہ 420 کے تحت قابل سزا جرم ہے۔ اس معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

میں ویٹرنری سرجنز، پیرا ویٹس اور دیگر معاون عملے کی ضروریات کا واضح جائزہ طلب کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت اس کام کو مستقل بنیادوں پر انجام دینے کے لئے درکار وسائل کی مکمل حمایت کرے گی۔ انہوں نے مطلوبہ عملے کو فوری طور پر تعینات کرنے اور زمینی سطح پر فوری کارروائی کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے آوارہ کتوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے فوری اقدامات کے ساتھ ساتھ کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو جلد از جلد ٹھکانے لگانے پر بھی زور دیا تاکہ کتے سڑکوں کے کنارے پڑے کھانے کے فضلے پر انحصار نہ کریں۔ انہوں نے ایس ایم سی اور جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) کو میونسپل حدود میں کوڑا کرکٹ کو بروقت ٹھکانے لگانے کی ہدایت دی جسے عوام ایک بڑا خطرہ سمجھتے ہیں کیونکہ اس سے آوارہ کتوں کے مسئلے میں اضافہ ہوتا ہے اور شہروں کے آلودہ ہونے کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اس مسئلے کو مشن موڈ میں حل کرنے کے لئے ایس ایم سی کے اندر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے۔ اس کے تحت تربیت یافتہ ڈاگ کیچرز کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ، کتوں کی نس بندی کے آپریشنز کو بڑھانے اور ویٹرنری ڈاکٹروں و تربیت یافتہ عملے کی دستیابی کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ اس مسئلے سے نمٹنے کا طریقہ انسان دوست اور مقررہ ضابطوں کے مطابق ہونا چاہیے جبکہ آوارہ کتوں کی آبادی کو مو?ثر طریقے سے قابو میں رکھنے اور شہریوں کے خدشات کو دور کرنے پر توجہ مرکوز رہنی چاہیے۔ انہوں نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، محکمہ صحت و طبی تعلیم، ایس ایم سی اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان مزید بہتر تال میل پر زور دیا تاکہ اٹھائے گئے اقدامات زمینی سطح پر قابل پیمائش بہتری کا باعث بنیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کا مقصد نہ صرف سری نگر بلکہ پورے جموں و کشمیر میں آوارہ کتوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک دیرپا اور مو?ثر نظام وضع ہونا چاہیے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ مندیپ کور، کمشنر سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ایم راجو، کمشنر سیکرٹری تعلیم، صوبائی کمشنر کشمیر، صوبائی کمشنر جموں، انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں زون، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ جموں میں مقیم افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔

102

پانی کے کنکشن کی 100 فیصد فراہمی کا ہدف حاصل کر لیا گیا ہے۔ اس کامیابی کو سراہتے ہوئے ایڈیشنل ڈی ڈی سی نے کہا کہ باقاعدہ نگرانی اور پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کی مناسب دیکھ بھال کے ذریعے ان کنکشنز کو مستقل طور پر فعال رکھنا بھی یقینی بنایا جائے۔ ایڈیشنل ڈی ڈی سی نے جے جے ایم اسکیموں کے باقاعدہ فیلڈ معائنے کی اہمیت پر بھی زور دیا، تاکہ جاری کاموں کے معیار اور رفتار کی نگرانی کے ساتھ انہیں مقررہ معیارات کے مطابق بروقت مکمل کیا جا سکے۔ متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ فیلڈ سطح پر قریبی نگرانی برقرار رکھی جائے اور عمل درآمد میں رکاوٹ بننے والے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ اجلاس میں جے جے ایم اسکیموں کے قریبی علاقوں میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ معاملے کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل ڈی ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ غیر مجاز کان کنی کے واقعات فوری طور پر ضلع انتظامیہ بڈگام کے نوٹس میں لائے جائیں تاکہ مناسب کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ پانی کے ذرائع اور جے جے ایم کے بنیادی ڈھانچے کو ایسی سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جائے جو ان کی پائیداری اور فعالیت کو متاثر کر سکتی ہیں۔ اجلاس میں س?جل شکتی پروگرام کے عملی نفاذ اور توسیع پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مو?ثر تال میل کے ذریعے پروگرام کے مطلوبہ اہداف حاصل کرنے پر زور دیا گیا۔ محکموں کے درمیان مزید بہتر تال میل پر زور دیتے ہوئے ایڈیشنل ڈی ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام جاری اسکیموں کی مو?ثر نگرانی یقینی بنائی جائے اور فیلڈ سطح پر درپیش مسائل کو بلا تاخیر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جل جیون مشن کے فوائد ضلع کے ہر گھر اور عوامی ادارے تک بروقت، پائیدار اور مو?ثر انداز میں پہنچنے چاہئیں۔ اجلاس میں سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولکس سرکل بڈگام، ایگزیکٹو انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژن بڈگام، ایگزیکٹو انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژن چاڈورہ اور ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای مکینیکل ڈویژن سرینگر کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔

103

کا پریاس" کے اصولوں کے لیے پ?رعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی اصل طاقت اس کے مخلص اور وقف کارکن ہیں اور تنظیم کو بوتھ اور شکتی کیندر کی سطح سے مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی تنظیم کا عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رہنا چاہیے۔ ہر بوتھ، ہر شکتی کیندر اور ہر منڈل عوامی خدمت اور رابطے کا مو?ثر مرکز بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام ترقی، امن، استحکام اور بدعنوانی سے پاک طرز حکمرانی کے لیے بی جے پی کی جانب دیکھ رہے ہیں۔ ست شرما نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر نے ترقی، رابطہ کاری، بنیادی ڈھانچے اور فلاحی اسکیموں کی فراہمی کے شعبوں میں نمایاں تبدیلی دیکھی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان اقدامات کے فوائد ہر مستحق خاندان تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ تنظیمی اجلاسوں میں بھی بوتھ اور شکتی کیندر سے لے کر ضلعی اور ریاستی سطح تک عوام کے ساتھ مسلسل رابطے پر زور دیا گیا ہے۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی کی تنظیم عوام کے درمیان مضبوطی سے جڑی رہنی چاہیے اور پارٹی عوامی مسائل کو پوری قوت کے ساتھ اٹھاتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی آواز پارٹی کی اولین ترجیح رہے گی۔ کارکنوں کو عوام کے لیے قابل رسائی رہنا چاہیے اور حقیقی مسائل کو مو?ثر انداز میں اجاگر کر کے ان کے حل کے لیے بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ لوک سبھا رکن جوگل کشور شرما نے کہا کہ نظم و ضبط، اتحاد اور عوامی خدمت کے لیے بھرپور عزم بی جے پی کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مودی حکومت کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کا پیغام ہر گھر تک پہنچائیں۔

104

ختمات المعظمات، ورد و اذکار کی مجالس بھی منعقد ہوئی، جس کی پیشوائی بقعہ کے ختم خوان حاجی فاروق احمد بابا نے کی جبکہ تقریب کی صدارت حاجی محمد سعید مخدومی نے کی۔ منتظم اعلیٰ فاروق احمد گائی، بقعہ جات کے دیگر حضرات نے بھی نعت خوانی اور منقبت خوانی کی۔

105

والے اداروں کی کاوشوں کو سراہا۔ وزیر نے کہا کہ متعدد سرکاری مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، تاہم تعلیمی نظام میں مزید بہتری کی ہمیشہ گنجائش موجود رہتی ہے۔ انہوں نے حکومت اور نجی شعبے کے درمیان قریبی تعاون کو ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف بچوں کی تعلیمی صلاحیتوں کو نکھارنا نہیں بلکہ ان کی شخصیت، کردار، اقدار اور احساس ذمہ داری کو بھی پروان چڑھانا ہے۔ سکینہ ایتو نے تعلیم میں مساوات اور شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سماجی یا معاشی پس منظر سے قطع نظر ہر بچے کے ساتھ یکساں سلوک ہونا چاہیے اور ہر طالب علم کو سیکھنے، آگے بڑھنے اور اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں۔ طلبہ کے ساتھ اپنی بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بچوں کی جانب سے مستقبل کے حوالے سے پیش کی جانے والی خواہشات حوصلہ افزا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل نہ صرف پیشہ ورانہ کامیابی کے خواب دیکھ رہی ہے بلکہ عوامی زندگی اور حکمرانی میں اپنا کردار ادا کرنے کے حوالے سے بھی پراعتماد ہے۔ انہوں نے تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ ایسا ماحول فراہم کیا جائے جہاں تعلیمی برتری کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار، شمولیت اور قیادت کی صلاحیتیں بھی پروان چڑھیں، کیونکہ آج کے بچے ہی جموں و کشمیر کے مستقبل کے سماجی، معاشی اور جمہوری نظام کی تشکیل کریں گے۔ تقریب میں ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر، محکمہ اسکول ایجوکیشن کے دیگر اعلیٰ افسران، میپل گروو ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ، تدریسی عملہ، طلبہ اور ان کے اہل خانہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

106

لیا اور میڈیکل آفیسرز، کاؤنسلرز، کیس منیجرز، آشا ورکرز اور ایس ایچ جی ممبران کی مرکوز تربیت اور صلاحیت سازی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ہر اسٹیک ہولڈرز بحالی کے فریم ورک کے تحت تفویض کردہ کردار ادا کرنے کیلئے مناسب طور پر لیس ہو۔ چیف سیکرٹری نے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو پروگرام کے نفاذ کو مربوط کرنے اور جلد از جلد اس کا آغاز یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ محکمہ بیک وقت بحالی کے میکانزم کو دیگر اضلاع تک وسعت دینے کیلئے ضروری انسانی وسائل اور بنیادی ڈھانچے کی نشاندہی کرے، تاکہ پائلٹ مشق وسیع تر نفاذ کی طرف ہموار منتقلی میں سہولت فراہم کرے۔ چیف سیکرٹری نے آئی ایم ایچ اے این ایس سرینگر کی جانب سے میڈیکل آفیسرز، کاؤنسلرز، کیس منیجرز، ایس ایچ جی ممبران اور آشا ورکرز کیلئے کیے گئے صلاحیت سازی کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے آئی ایم ایچ اے این ایس کو ہدایت دی کہ وہ تمام اضلاع میں ایسے تربیتی پروگرام جاری رکھیں تاکہ انسانی وسائل کا ایک کافی بڑا اور ہنرمند ذخیرہ تیار ہو سکے جو بحالی پروگرام کی توسیع کے ساتھ اس کی حمایت کرنے کے قابل ہو۔

107

تزئین و آرائش کے لیے تفصیلی تجویز پیش کی۔ انہوں نے تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹ (ڈی پی آر) میں متعدد اجزا شامل کرنے کی درخواست کی، جن میں نشان صاحب کی تعمیر، مقدس چشمے کی ترقی، لنگر ہال، شیشے کا کمرہ، رہائشی کاٹیج، فٹ پاتھ اور حفاظتی باڑ کی تعمیر شامل ہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے مطالبات کا نوٹس لیتے ہوئے سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو ڈی جنوبی کشمیر کو ہدایت دی کہ ان ضروریات کو منصوبے میں شامل کیا جائے اور متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تال میل کرکے مقام کا دورہ کیا جائے۔ انہوں نے اس عمل کے دوران مقامی برادری کے نمائندوں کو بھی شامل کرنے پر زور دیا تاکہ ترقیاتی منصوبے میں ان کی ضروریات کو مناسب طور پر شامل کیا جا سکے۔ آثار شریف چیت کھاندر کے حوالے سے ڈویژنل کمشنر نے تحصیلدار وقف بورڈ کو ہدایت دی کہ وہ مقامی برادری کے ارکان کے ساتھ رابطہ قائم کر کے مجوزہ منصوبے کی ضروریات کا جائزہ لیں اور زیارت گاہ کے بیرونی حصے کی تزئین و آرائش اور ترقی کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ ڈویژنل کمشنر نے دونوں مذہبی اور تاریخی مقامات کی بروقت اور مو?ثر ترقی کے لیے متعلقہ محکموں اور تمام شراکت داروں کے درمیان باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنے پر زور دیا۔

108

شرکت کی اور فارسٹ رائٹس ایکٹ (ایف آر اے) کی عمل آوری سے متعلق مختلف امور پر غور و خوض کیا۔ وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فارسٹ رائٹس ایکٹ کی مو?ثر عمل آوری کو یقینی بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانون جنگلات میں رہنے والی قبائلی کمیونٹیوں اور دیگر روایتی جنگلاتی باشندوں کے جائز حقوق اور مراعات کو تسلیم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ تقریب کے مہمان خصوصی جاوید رانا نے کہا کہ اہل برادریوں میں ایکٹ کی دفعات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ وہ اپنے حقوق کا استعمال کر سکیں اور مقررہ قانونی دائرہ کار کے اندر دستیاب فوائد تک رسائی حاصل کر سکیں۔ جاوید رانا جو اس موقع پر مہمان خصوصی تھے، نے ایکٹ کی دفعات کے بارے میں اہل کمیونٹیوں میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وہ مقررہ قانونی دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے اپنے حقوق کا استعمال اور دستیاب فوائد سے استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ فارسٹ رائٹس ایکٹ کی دفعات کو قبائلی کمیونٹیوں کے لئے حقیقی حقوق اور مواقع میں تبدیل کرنے کے لئے بیداری، شرکت اور اجتماعی کوششیں ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے کہا، "آیئے ہم اپنے حقوق اور اپنے مستقبل کے لئے ایک دوسرے سے جڑیں، سیکھیں اور عملی اقدام کریں۔ بیداری بااختیار بنانے کی جانب پہلا قدم ہے جبکہ اجتماعی شرکت اس بات کو یقینی بنانے کی کلید ہے کہ ہر اہل مستفید شخص فارسٹ رائٹس ایکٹ کے تحت دیئے گئے حقوق کو حاصل کر سکے۔" انہوں نے کہا کہ قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانا ترقیاتی عمل کا لازمی حصہ ہونا چاہیے اور تعلیم، معاش کے مواقع اور سرکاری فلاحی پروگراموں تک رسائی کو بہتر بنانے کے لئے مرکوز کوششوں کی ضرورت ہے۔ جاوید رانا نے متعلقہ محکموں، نچلی سطح کے اداروں اور کمیونٹی کے نمائندوں کے درمیان قریبی تال میل کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا تاکہ عمل آوری سے متعلق مسائل کو حل کیا جا سکے اور فارسٹ رائٹس ایکٹ کے مقاصد کو مو?ثر انداز میں حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے قبائلی کمیونٹیوں اور نوجوانوں کے ساتھ تعمیری روابط پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حقوق پر مبنی قانون سازی کی عمل آوری کو مضبوط بنانے کے لئے باخبر شرکت اور بیداری انتہائی ضروری ہے۔ سیمینار میں فارسٹ رائٹس ایکٹ کے مختلف پہلوؤں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جن میں بیداری، جنگلاتی حقوق کی پہچان، ادارہ جاتی میکانزم، کمیونٹی کی شرکت اور ایکٹ کی عمل آوری کو مضبوط بنانے کے لئے آئندہ کے لائحہ عمل جیسے امور شامل تھے۔ وزیر موصوف نے جی پی ایس اے کو سیمینار کے انعقاد اور قبائلی کمیونٹیوں اور فارسٹ رائٹس سے متعلق امور پر بامعنی گفتگو کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے پر سراہا۔ تقریب میں گجر بکروال سٹوڈنٹس الائنس کے نمائندگان، طالب علموں، قبائلی کمیونٹیوں کے افراد، سماجی کارکنان اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔ گجر بکروال سٹوڈنٹس الائنس (جی پی ایس اے) نے وزیر جنگلات و قبائلی امور کے تحت دو اہم قوانین متعارف کرنے پر شکریہ ادا کیا جن کا مقصد فارسٹ رائٹس ایکٹ (ایف آر اے) کی مو?ثر عمل آوری کو یقینی بنانا اور جنگلات میں رہنے والی کمیونٹیوں کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔

109

ٹرانسپورٹ کے افسران کو ہدایت دی گئی کہ مخصوص پارکنگ مقامات سے درگاہ تک ای رکشا سروس دستیاب رکھی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے درگاہ اور دیگر اجتماعاتی مقامات پر بلاتعطل بجلی اور وافر مقدار میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی، تاکہ زائرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ صحت کو ہدایت دی گئی کہ درگاہ پر مناسب طبی انتظامات، طبی ٹیموں کی تعیناتی، ضروری ادویات، ابتدائی طبی امداد اور کریٹیکل کیئر ایمبولینس سروس دستیاب رکھی جائے تاکہ کسی بھی طبی ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ ایس ایم سی حکام کو درگاہ کے احاطے، ملحقہ سڑکوں اور اجتماع گاہوں میں صفائی ستھرائی کے مو?ثر انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے علاوہ مناسب افرادی قوت، مشینری اور موبائل ٹوائلٹ یونٹس کی دستیابی یقینی بنانے کے احکامات بھی دیے گئے۔ صفائی کے انتظامات پر تقریب سے قبل، دوران اور بعد میں خصوصی توجہ دینے پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سیکیورٹی اور ٹریفک انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ اداروں کو چوکس رہنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام انتظامات زائرین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں اور درگاہ حضرت بل پر نماز اور عبادت کے لیے آنے والے افراد کو محفوظ، آرام دہ اور پریشانی سے پاک ماحول فراہم کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے سول انتظامیہ، پولیس، ٹریفک، محکمہ صحت، ایس ایم سی اور دیگر متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل کو بڑی تعداد میں متوقع اجتماع کے مو?ثر انتظام کے لیے ناگزیر قرار دیا۔ انہوں نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ تقریبات کے دوران دستیاب اور جواب دہ رہیں اور تمام ضروری انتظامات مقررہ وقت سے پہلے مکمل کریں۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے وائس چیئرمین ایل سی ایم اے کے ہمراہ درگاہ کے قریب پارکنگ مقام کا بھی معائنہ کیا اور زائرین کے لیے پارکنگ کی گنجائش بڑھانے کی غرض سے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اعتماد ظاہر کیا کہ تمام متعلقہ اداروں کی مربوط کوششوں سے عید میلاد النبی اور اس کے بعد آنے والا جمعہ درگاہ حضرت بل میں پرامن، خوش اسلوبی اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جائے گا۔ دریں اثنا، ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر عوام کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات بھی پیش کیں۔

110

سے فعال اور چوکس رہیں اور نقصانات سے متعلق درست اور فوری رپورٹس پیش کریں، تاکہ متاثرہ لوگوں کو ایس ڈی آر ایف کے ضوابط کے تحت بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کولگام وقار احمد گری، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو ریاض احمد شاہ، تحصیلدار کولگام نثار احمد وانی، تحصیلدار ڈی ایچ پورہ زاہد گنی، چیف ہارٹیکلچر آفیسر محمد رمضان ڈار اور دیگر افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔

111

ظفر حسین شوال نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہانڈی پورہ احمد شفیع کے ہمراہ دونوں طلبہ کو بہترین کارکردگی کے اعتراف میں بطور حوصلہ افزائی 5000-5000 روپے کی رقم کا چیک پیش کیا۔ اس پذیرائی کا مقصد نوجوان صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور طلبہ کو ہم نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دینا تھا، تاکہ ان میں ابلاغ، قیادت اور عوامی سطح پر اظہار خیال جیسی صلاحیتیں مزید پروان چڑھ سکیں۔ ضلع انتظامیہ نے طلبہ کی لگن، اعتماد اور پیشہ ورانہ انداز کو سراہتے ہوئے انہیں مستقبل میں بھی بہترین کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے اور اپنی صلاحیتوں و کامیابیوں کے ذریعے دیگر طلبہ کے لیے مثال بننے کی ترغیب دی۔ یہ اقدام نوجوان طلبہ کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنے اور انہیں پروان چڑھانے کے لیے ضلع انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، تاکہ انہیں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور عوامی تقریبات میں بامعنی کردار ادا کرنے کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہندوستان نے 503 رنز پر اننگز ڈکلیئر کردی

کولمبو، ۲۳ اگست (یو این آئی) دھرو جورل (ناٹ آؤٹ ۱۱۵) کی شاندار سنچری کی بدولت ہندوستان نے پیر کو دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن ۹ وکٹ پر ۵۰۳ رنز کا بڑا اسکور بنا کر اپنی پہلی اننگز ڈکلیئر کردی۔ سری لنکا نے اس کے جواب میں کھیل ختم ہونے تک اپنے ۲ وکٹ صرف ۸ رنز پر گنوا دیے۔ پرسدھ کرشنا اور ماؤ ستھار نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ سری لنکا ابھی ہندوستان کے اسکور سے ۴۹۵ رنز پیچھے ہے۔ اس میچ کے پہلے ۲ دن پوری طرح ہندوستان کے نام رہے ہیں۔ بارش نے ضرور دوسرے دن کافی وقت ضائع کیا۔ اگلے ۳ دن بھی بارش کے اثر انداز ہونے کی پوری امید ہے۔ ایسے میں ہندوستانی گیند باز سری لنکا کی پہلی اننگز جلد از جلد سمیٹنے کی پوری کوشش کریں گے۔ ہندوستان نے چائے کے وقفے تک سری لنکا کے خلاف ۸ وکٹ پر ۳۷۵ رنز بنا کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی تھی۔ بارش آنے کے باعث دوسرا سیشن جلد ختم ہوگیا، دھرو جورل ۹۵ رنز پر کھیل رہے تھے۔ کھانے کے وقفے کے وقت ۵۹ رنز پر ناٹ آؤٹ رہنے والے جورل نے اننگز کو سنبھالے رکھا اور اپنی دوسری ٹیسٹ سنچری سے صرف ۵ رنز دور تھے کہ ۱۳۱.۲ اوور میں بارش کے باعث کھیل روکنا پڑا۔ تاہم چائے کے وقفے کے بعد کھیل شروع ہونے کے بعد انہوں نے اپنی سنچری مکمل کرلی۔ جورل نے ۱۷۷ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۱۵ رنز کی اپنی اننگز میں ۹ چوکے اور ۲ چھکے لگائے۔ ان کے ساتھ پرسدھ کرشنا ۳ رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ جیسے ہی پرسدھ نے چوکا لگا کر ہندوستان کے ۵۰۰ رنز مکمل کیے، کپتان شبمن گل نے فوراً دونوں کو واپس آنے کا اشارہ کردیا۔ کھانے کے وقفے کے بعد ہندوستان کی ساتویں وکٹ رشبھ پنت کی صورت میں گری۔ پنت نے ۸۹ گیندوں میں ۶ چوکے اور ۲ چھکے لگاتے ہوئے ۹۳ رنز کی اننگز کھیلی۔ پنت کے آؤٹ ہونے کے بعد جورل کا ساتھ دینے آئے ماؤ ستھار نے ۵۱ گیندوں میں صبر کے ساتھ ۱۸ رنز بنائے۔ لیکن اس کے بعد پربھات جے سوریا کی گیند پر وکٹ کیپر نروشن ڈکویلا کو کیچ دے بیٹھے۔ اس سے پہلے پنت اور جورل نے ساتویں وکٹ کے لیے ۱۵۲ گیندوں میں ۱۱۴ رنز کی اہم شراکت داری کی تھی، جس نے سائی سدرشن کے آؤٹ ہونے کے بعد ہندوستان کو مشکل صورت حال سے نکالا اور ٹیم کا اسکور ۳۰۰ کے پار پہنچایا۔ آؤٹ ہونے سے پہلے پنت نے ۸۱ گیندوں میں اپنی ۱۲ویں ٹیسٹ نصف سنچری مکمل کی، جبکہ جورل نے ۹۷ گیندوں میں اپنی تیسری نصف سنچری بنائی۔ کھانے کے وقفے کے وقت ۱۱۲ اوور کے بعد ہندوستان کا اسکور ۶/۳۱۹ تھا۔ پنت ۶۳ اور جورل ۵۹ رنز پر کھیل رہے تھے۔ اس کے بعد بارش کے باعث کھیل روکے جانے سے پہلے مہمان ٹیم نے مزید ۵۶ رنز جوڑے۔ جب بارش کے باعث کھلاڑیوں کو میدان سے باہر جانا پڑا، اس وقت جورل ۹۵ رنز پر ناٹ آؤٹ تھے اور محمد سراج نے ابھی تک کوئی رن نہیں بنایا تھا۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتا فرنینڈو نے ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ پربھات جے سوریا اور کمیشر الوواتا نے ۲،۲ وکٹیں حاصل کیں۔ لہیرو کمارا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

کیمر کو ہرا کر آر پرگیانند فائنل کے قریب

سینٹ لوئس، ۲۴ اگست (یو این آئی) ہندوستانی گرینڈ ماسٹر آر پرگیانند نے جرمنی کے ونسنٹ کیمر کو شکست دے کر ۳-۰ کی برتری حاصل کرلی ہے اور گرینڈ چیس ٹور کے فائنل میں پہنچنے کے لیے اپنی پوزیشن انتہائی مضبوط کرلی ہے۔ ابتدا میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ اس کے بعد پرگیانند نے اپنی پوزیشن بہتر کرتے ہوئے کیمر کو اپنے جال میں پھنسا لیا۔ اس کے بعد پرگیانند نے ذرا بھی نرمی نہیں دکھائی اور بادشاہ کو چیک میٹ کرنے کے قریب پہنچ گئے تھے، تبھی کیمر نے اپنی ۵۵ویں چال پر شکست تسلیم کرلی۔ اس جیت کا مطلب یہ ہے کہ پرگیانند اب ۵۰۰۰۰ امریکی ڈالر کے ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچنے سے صرف ۱ پوائنٹ دور ہیں۔ اس کے بعد مزید ۲ ریپڈ گیم ہوں گے، جن میں فاتح کو ۲ پوائنٹ ملیں گے اور ۴ بلٹز گیم ہوں گے، جن میں جیتنے پر ۱ پوائنٹ ملیں گے۔ ایسا مانا جارہا ہے کہ پرگیانند کی ۳-۰ کی برتری حتمی نتیجہ میں فیصلہ کن ثابت ہوسکتی ہے۔ دوسرے سیمی فائنل میں امریکہ کے فیبیانو کاروانا نے ہم وطن ویسلی سو کے خلاف جیت کا سنہری موقع گنوا دیا۔ برلن کے دفاعی کھیل کے آغاز سے ہی کاروانا نے کھیل پر اپنا غلبہ برقرار رکھا اور شاندار تیاری کا مظاہرہ کیا، جس کے نتیجے میں آخر میں انہیں بڑی برتری حاصل ہوئی۔ ویسلی شروع سے ہی پیچھے چل رہے تھے، لیکن ان کے اندر کے جدوجہد کے جذبے نے انہیں تمام راؤنڈ میچ کے درمیان بچائے رکھا۔ شکست کے دہانے پر کھڑے فلپائنی نژاد امریکی کھلاڑی نے ہمت نہیں ہاری اور کاروانا کی کچھ غلطیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بادشاہ اور پیادوں کے اختتامی مرحلے تک کھیل کو ڈرا کرا لیا۔ یہ کھیل ۵۰ چالوں تک چلا۔

فرنینڈو اور جیسوال پر جرمانہ

دہلی، 24 اگست (یو این آئی) سری لنکا کے تیز گیند باز اسیتا فرنینڈو اور ہندوستان کے اوپنر یشسوی جیسوال پر اتوار کو کولمبو میں دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی سطح 1 کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ دونوں کھلاڑیوں کو کھلاڑیوں اور کھلاڑی معاون عملے کے لیے آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل 2.12 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا۔ اس کے علاوہ فرنینڈو اور جیسوال کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ 24 ماہ کے دوران دونوں میں سے کسی کا بھی کوئی سابقہ جرم نہیں تھا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کی پہلی اننگز کے 17ویں اوور میں فرنینڈو کے ہاتھوں جیسوال کے آؤٹ ہونے کے بعد دونوں کھلاڑیوں کے درمیان بحث ہوگئی تھی۔ جیسوال فرنینڈو کی جانب بڑھے اور دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی، جس کے بعد فرنینڈو نے اپنا سر جیسوال کی جانب بڑھایا۔ جواب میں جیسوال بھی آگے بڑھے، جس سے دونوں کے سر آپس میں ٹکرا گئے۔

پنت نے دھونی کو پیچھے چھوڑ دیا

کولمبو، 24 اگست (یو این آئی) رشبھ پنت نے پیر کو سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے بیرون ملک یا غیر جانب دار مقام پر کھیلے گئے ٹیسٹ میچوں میں وکٹ کیپر کے طور پر ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے بہت معمولی فرق سے یہ کامیابی حاصل کی۔ پنت کے مجموعی رنز 2,501 ہوگئے، جس کے ساتھ وہ دھونی کے 2,496 رنز سے 5 رنز آگے نکل گئے۔ تاہم، دھونی کے 32.84 کے اوسط کے مقابلے میں پنت کا 41.68 کا بہتر اوسط اس کامیابی کو مزید خاص بناتا ہے۔ یہ ریکارڈ کولمبو میں سری لنکا کے خلاف ہندوستان کے دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوران بنا۔ اس میچ میں پنت سری لنکا کے تیز گیند باز لہیرو کمارا کی گیند ہاتھ پر لگنے کی وجہ سے پہلے دن 3 رنز پر ریٹائرڈ ہرٹ ہوکر میدان سے باہر چلے گئے تھے، لیکن بعد میں وہ دوبارہ کھیلنے اترے۔

عابد مشتاق نے رنز پر سمیٹ دیا

بنگلورو، 24 اگست (یو این آئی) عابد مشتاق (5 وکٹیں) اور ارشدیپ سنگھ (3 وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت شمالی خطے نے دلیپ ٹرافی کے کوارٹر فائنل مقابلے میں دوسرے دن پیر کو مغربی خطے کو 187 رنز پر سمیٹ کر 64 رنز کی اہم برتری حاصل کرلی ہے۔ شمالی خطے نے دوسری اننگز میں اسٹمپس تک 4 وکٹ پر 107 رنز بنا کر اپنی برتری 171 رنز تک پہنچا دی ہے۔ شمالی خطے کی دوسری اننگز میں آیوش بدونی 39 رنز بنا کر کریز پر ہیں۔ کپتان کنہیا وادھاون 8 رنز بنا کر ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔ عبدالصمد نے 30 رنز بنائے۔ اس سے پہلے مغربی خطے نے 2 وکٹ پر 31 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں عابد مشتاق نے شیوالک شرما (22) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے مغربی خطے کو تیسری کامیابی دلائی۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ (5) کو بھی مشتاق نے آؤٹ کیا۔ اسی اوور میں انہوں نے ارول پٹیل (صفر) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ اس کے بعد شمس ملانی نے مشیر خان کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

شمالی خطے نے برتری حاصل کرلی

بنگلورو، 24 اگست (یو این آئی) عابد مشتاق (5 وکٹیں) اور ارشدیپ سنگھ (3 وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت شمالی خطے نے دلیپ ٹرافی کے کوارٹر فائنل مقابلے میں مغربی خطے کو 187 رنز پر سمیٹ کر 64 رنز کی اہم برتری حاصل کرلی ہے۔ مغربی خطے نے 2 وکٹ پر 31 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں عابد مشتاق نے شیوالک شرما (22) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے مغربی خطے کو تیسری کامیابی دلائی۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ (5) کو بھی مشتاق نے آؤٹ کیا۔ اسی اوور میں انہوں نے ارول پٹیل (صفر) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ اس کے بعد شمس ملانی نے مشیر خان کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 49ویں اوور میں ارشدیپ سنگھ نے مشیر خان (31) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد شمس ملانی (51) کو انشول کمبوج نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ تنوش کوٹیان (13)، شاردول ٹھاکر (10) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 66ویں اوور میں عابد مشتاق نے تشار دیش پانڈے (18) کو آؤٹ کرکے مغربی خطے کی اننگز 187 رنز کے اسکور پر سمیٹ دی۔

ہندوستان نے دوسرے میچ میں یمن کو ہرا دیا

بنگلورو، ۲۳ اگست (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر-۲۰ مردوں کی فٹ بال ٹیم نے دوسرے دوستانہ میچ میں یمن کو ۰-۱ سے شکست دے دی۔ بنگلورو کے سینٹر فار اسپورٹس ایکسی لینس میں اتوار کو کھیلے گئے مقابلے میں ہندوستان کی جانب سے گن لائب وانگ کھیر اکپام نے ۸۹ویں منٹ میں فاتح گول کیا۔ اس سے پہلے جمعرات کو کھیلے گئے پہلے دوستانہ میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا تھا۔ 'بلو کولٹس' اے ایف سی انڈر-۲۰ ایشین کپ چین ۲۰۲۶ کوالیفائرز کی تیاری کر رہے ہیں، جو ۳۱ اگست سے ۶ ستمبر تک ازبکستان میں منعقد ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم ۲۶ اگست کو تاشقند کے لیے روانہ ہوگی۔ بنگلورو کے سینٹر فار اسپورٹس ایکسی لینس میں اتوار کو کھیلے گئے مقابلے میں ہندوستان کی جانب سے گن لائب وانگ کھیر اکپام نے ۸۹ویں منٹ میں فیصلہ کن اور فاتح گول کیا، جس کی بدولت ہندوستانی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کی۔ اس سے قبل جمعرات کو کھیلے گئے پہلے دوستانہ میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا تھا۔ دوسرے میچ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کے آخری لمحات میں گول کرکے فتح اپنے نام کی۔ 'بلو کولٹس' کے نام سے مشہور ہندوستانی انڈر-۲۰ ٹیم اب اے ایف سی انڈر-۲۰ ایشین

انشومان جھنگرن اوشنز سیون کی نیا ریکارڈ

نئی دہلی، ۲۳ اگست (یو این آئی) ہندوستانی اوپن واٹر تیراک انشومان جھنگرن نے اپنا دوسرا گنیز ورلڈ ریکارڈز کا خطاب حاصل کرلیا ہے۔ انہیں بین الاقوامی اوپن واٹر تیراکی کے مشکل ترین کارناموں میں سے ایک، اوشنز سیون (مردوں) مکمل کرنے والے سب سے کم عمر شخص کے طور پر باضابطہ طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ گنیز ورلڈ ریکارڈز نے انشومان کو ۲۱ سال اور ۱۰۹ دن کی عمر میں اوشنز سیون مکمل کرنے پر باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے یہ تاریخی کامیابی ۳۰ جون ۲۰۲۶ کو حاصل کی جب انہوں نے جاپان میں تسوگارو آبنائے کو عبور کیا، جو ان کے اوشنز سیون سفر کی ساتویں اور آخری کراسنگ تھی۔ یہ اعزاز صرف ۳ سال میں انشومان کا دوسرا گنیز ورلڈ ریکارڈز کا خطاب ہے۔ جولائی ۲۰۲۳ میں ۱۸ سال اور ۱۳۶ دن کی عمر میں وہ شمالی چینل تیر کر عبور کرنے والے سب سے کم عمر مرد بن گئے تھے۔ انہوں نے شمالی آئرلینڈ سے اسکاٹ لینڈ تک کا فاصلہ ۱۱ گھنٹے، ۲۸ منٹ اور ۵۲ سیکنڈ میں طے کیا تھا۔ ریکارڈ توڑنے والی نارتھ چینل تیراکی سے شروع ہونے والا سفر اوشنز سیون کی ۳ سالہ غیر معمولی مہم میں بدل گیا۔

قومی کھیل دن پر "کھیلو انڈیا ڈائیلاگ- کھیل کی بات"

نئی دہلی، 24 اگست (وارتا) قومی کھیل دن کے موقع پر ملک میں نوجوانوں کی بڑے پیمانے پر شرکت والا ایک پروگرام "کھیلو انڈیا ڈائیلاگ- کھیل کی بات" وزیراعظم مودی کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ اس میں ملک بھر کے 1,500 سے زیادہ مقامات سے نوجوان، کھلاڑی اور تعلیمی ادارے ایک ساتھ شامل ہوں گے۔ یہ ملک گیر پہل ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کو ہندوستان کے کھیل اور نوجوانوں کے نظام کے مستقبل کے بارے میں اپنے خیالات، تجاویز اور نئے خیالات پیش کرنے کے لیے ایک براہ راست پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ اس پروگرام میں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم، این آئی ٹی، ایمس اور اہم طبی کالجوں و یونیورسٹیوں جیسے تعلیمی ادارے شامل ہوں گے۔ پروگرام میں وزیراعظم نریندر مودی کا ورچوئل خطاب ہوگا۔ اس کے بعد تمام مقامات پر بیک وقت ذیلی پروگرام شروع ہوں گے۔ اس پروگرام میں نوجوان شرکا 4 اہم موضوعات پر گفتگو کریں گے۔ ان میں کھیلوں کے نظام کو مضبوط بنانا اور نچلی سطح پر سہولیات، کوچنگ اور مواقع کو وسعت دینا شامل ہے۔ سائنسی طریقے سے صلاحیتوں کی شناخت اور کھلاڑیوں کی ترقی کے ذریعے 2036 اولمپکس کے لیے صلاحیتوں کو تیار کرنا، انتظامی امور میں نوجوانوں کی قیادت اور شمولیت کو بڑھانا اور مستقبل کے لیے ضروری ہنر، رضاکارانہ خدمات اور ملک کی تعمیر کے مواقع کے ساتھ نوجوانوں کو بااختیار بنانا شامل ہے۔

ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ کا آغاز

نئی دہلی، ۲۳ اگست (یو این آئی) عالمی لاجسٹکس کے شعبے کی معروف کمپنی ڈی پی ورلڈ اور ہندوستان کے معروف مردوں کے پیشہ ورانہ ٹور ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی نے آج مشترکہ طور پر 'ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ' کے آغاز کا اعلان کیا۔ یہ پورے سیزن پر محیط مقابلہ ہے، جو ۲۰۲۶ کے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی سیزن کی خاص توجہ کا مرکز ہوگا۔ 'ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ' اس سیزن کے بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں اور معروف ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ ۲۰۲۶ تک ان کے سفر کا تعین کرے گی۔ اس کے ساتھ سیزن کا شاندار اختتام ہوگا اور ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کیلنڈر کو ڈی پی ورلڈ ٹور کیلنڈر کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے از سر نو ترتیب دیا جائے گا، جس سے عالمی سطح پر زیادہ کھیلنے کے مواقع پیدا ہوں گے۔ نئے فارمیٹ میں، گزشتہ سیزن کے برعکس، ۲۰۲۶ کے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ کے چیمپئن کا فیصلہ ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ کے اختتام کے بعد ہوگا۔ یہ چیمپئن شپ ۱۵ سے ۱۸ اکتوبر تک معروف دہلی گالف کلب میں منعقد ہوگی، جس سے یہ یقینی ہوگا کہ ۲ ملین ڈالر کا سیزن کا آخری مقابلہ فیصلہ کن ثابت ہو۔ 'ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ' میں ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ ۲۰۲۶ سے قبل ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کیلنڈر پر مسلسل گالف مقابلے ہوں گے۔ ریس میں شامل ۹ ٹورنامنٹس کی مجموعی انعامی رقم ۱۰ کروڑ روپے ہوگی، جس سے سیزن کی کل انعامی رقم ۲۱ کروڑ روپے ہوجائے گی۔ ریس کے پہلے ۳ مقابلے — بے ایج کے اوپن، کول انڈیا اوپن اور کولار اوپن — پہلے ہی ختم ہوچکے ہیں، کیونکہ یہ اگست کے پہلے ۳ ہفتوں میں منعقد ہوئے تھے۔ ریس کا اختتام کل دیو انٹرنیشنل ٹور چیمپئن شپ کے ساتھ ہوگا، جو ۳۰ ستمبر سے ۳ اکتوبر تک گریٹر نوئیڈا کے جے پی گرینز میں منعقد ہوگی۔ کل دیو انٹرنیشنل ٹور چیمپئن شپ کے اختتام پر، جو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ ۲۰۲۶ سے قبل ہونے والا آخری ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی مقابلہ ہے، سیزن کی یہ اہم پیش رفتیں طے ہوں گی: ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ کی درجہ بندی میں سرفہرست ۳۳ کھلاڑی ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ ۲۰۲۶ میں اپنی جگہ بنائیں گے۔ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ کے سرفہرست ۱۰ کھلاڑی ۲۰۲۷ کے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی سیزن کے لیے اپنے کھیلنے کے حقوق برقرار رکھیں گے۔ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ کے چیمپئن کو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کی انعامی تقریب کے دوران اعزاز سے نوازا جائے گا۔ 'ریس ٹو ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ' کے آغاز کے ساتھ ہی ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کیلنڈر میں بھی ایک بڑی تبدیلی آئے گی۔

CANCER SOCIETY OF KASHMIR
کینسر سوسائیٹی آف کشمیر
4-Bagh-i-Islam Colony Lal Nagar, Chanapora Srinagar 190 015 Tele Fax 0194-2441899/2430899
Website: www.cancersocietykashmir.org E-mail: cancersocietyofkashmir@gmail.com

Ref. No. CSK/ELECTION-40/2026-27/2246 **Dated: 22-08-2026**

NOTICE

All the founder & life members of the Cancer Society of Kashmir are informed that the election for the following honorary Office-bearers of the Cancer Society of Kashmir are scheduled to be held on 08-09-2026 at the office of the society 4-Bagh-i-Islam Colony Lalnagar, Chanapora Srinagar.

1	*Chairman*	*One*
2	*Vice Chairman*	*Two*
3	*General Secretary*	*One*
4	*Joint. Secretary*	*One*
5	*Treasurer*	*One*

The dates for process of elections have been fixed as under:

1	Filling of Nomination Papers	23-08-2026 TO 29-08-2026 (9:30 AM TO 5:30PM)
2	Scrutiny of Nomination Papers	01-09-2026
3	Last date for withdrawal of nominations	03-09-2026
4	Issue of Notification for final list of contestants	05-09-2026
5	Date of Voting (From 9:30 AM to 5:30 PM)	08-09-2026
6	Counting of votes and declaration of results	08-09-2026

Sd/
Former Justice M.Y. Kawoosa,
Election Authority. (CSK).

ڈی سی کولگام نے سالانہ ایتھلیٹک میٹ کا افتتاح کیا

کولگام، ۲۳ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک (اردو):۰۰ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) محکمہ ضلع کولگام کی جانب سے ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کے سالانہ اکیڈمک کیلنڈر کے تحت سالانہ ایتھلیٹک میٹ ۲۰۲۶ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع کے تمام چھ زونز سے تعلق رکھنے والے نوجوان کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ مقابلے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کھیلوں کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کو نچلی سطح پر اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور انہیں پیش کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے YSS محکمہ کی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کولگام، تحصیلدار کولگام سمیت دیگر افسران اور کھیلوں سے وابستہ افراد بھی موجود تھے۔ سالانہ ایتھلیٹک میٹ میں انڈر-۱۴، انڈر-۱۷ اور انڈر-۱۹ بوائز زمرہ جات میں مختلف مقابلے منعقد ہوئے۔ شرکاء نے ٹریک اور فیلڈ کے متعدد مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جن میں ۱۰۰ میٹر، ۲۰۰ میٹر، ۴۰۰ میٹر، ۶۰۰ میٹر، ۸۰۰ میٹر، ۱۵۰۰ میٹر اور ۳۰۰۰ میٹر دوڑ کے علاوہ جیولین تھرو، شاٹ پٹ، ہائی جمپ، لانگ جمپ اور ڈسکس تھرو کے مقابلے شامل تھے۔ مقابلے نے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو ایک پرجوش پلیٹ فارم فراہم کیا، جہاں انہوں نے نظم و ضبط اور مسابقتی ماحول میں اپنی رفتار، طاقت، برداشت اور کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ضلع کے تمام چھ زونز سے کھلاڑیوں کی پرجوش شرکت نے نوجوانوں میں ایتھلیٹکس کے بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کی۔ سالانہ ایتھلیٹک میٹ YSS محکمہ کی جانب سے کولگام ضلع میں مضبوط کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے، ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی شناخت کرنے اور کھیلوں میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے۔

نوین الحق بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کریں گے

نئی دہلی، ۲۳ اگست (و س)۔ افغانستان کے تیز گیند باز نوین الحق ہندوستان کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ٹی-۲۰ بین الاقوامی سیریز کے لیے ٹیم میں منتخب کیے جانے کے ساتھ طویل عرصے بعد بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کرنے جا رہے ہیں۔ یہ سیریز افغانستان کے نئے ٹی-۲۰ کپتان ابراہیم زدران کی کپتانی میں پہلا اسائنمنٹ بھی ہوگی۔ نوین کندھے کی چوٹ کے باعث طویل عرصے سے بین الاقوامی کرکٹ سے باہر تھے۔ چوٹ کی وجہ سے وہ گزشتہ سال ایشیا کپ اور اس سال کھیلے گئے ٹی-۲۰ ورلڈ کپ میں بھی حصہ نہیں لے سکے تھے۔ بعد میں ان کے دائیں کندھے میں اسٹریس فریکچر کے لیے سرجری کرائی گئی۔ ۲۶ سالہ نوین نے ۲۰۲۳ ورلڈ کپ کے بعد ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ انہوں نے افغانستان کے لیے اپنا آخری بین الاقوامی میچ دسمبر ۲۰۲۴ میں کھیلا تھا۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے تجربہ کار آل راؤنڈر گلبدین نائب کی بھی ٹیم میں واپسی کی تصدیق کی ہے۔ ان کی موجودگی سے ٹیم کے مڈل آرڈر اور بولنگ شعبے کو مضبوطی ملنے کی امید ہے۔ ڈومیسٹک کرکٹ اور شپگیزہ کرکٹ لیگ میں شاندار کارکردگی کے بعد بغیر کسی بین الاقوامی تجربے کے وکٹ کیپر نور رحمان کو بیک اپ وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ۱۵ رکنی ٹیم میں راشد خان، محمد نبی، نور احمد اور نگیال کھروٹی کی شکل میں چار اسپن بولرز شامل ہیں۔ بھارت اور افغانستان کے درمیان تین ٹی-۲۰ بین الاقوامی میچ ۱۳، ۱۵ اور ۱۷ ستمبر کو نئی دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔

سینئر قومی ٹیم کے انتخابی ٹرائلز کامیابی سے منعقد کیے

سرینگر، ۲۳ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک (اردو):۰۰ جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن (JKBBA) نے ۲۰۲۶-۲۷ سیزن کے لیے جموں و کشمیر کی سینئر قومی بال بیڈمنٹن ٹیم کے انتخابی ٹرائلز کامیابی کے ساتھ شیر کشمیر انڈور اسٹیڈیم (SKISC)، سرینگر میں منعقد کیے۔ یہ ٹرائلز ۰۰ ۷۰ویں سینئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ (مرد و خواتین)۰۰ کی تیاری کے سلسلے میں منعقد کیے گئے، جو ۲۳ سے ۲۹ ستمبر ۲۰۲۶ تک تروپتی، آندھرا پردیش میں منعقد ہوگی۔ انتخابی ٹرائلز جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی نگرانی میں منعقد ہوئے۔ کارروائی کی نگرانی ۰۰ مسٹر مشتاق احمد زرگر، منیجر، بخشی اسٹیڈیم، سرینگر۰۰ اور ۰۰ مسٹر اقبال احمد، منیجر، شیر کشمیر انڈور اسٹیڈیم، سرینگر۰۰ نے کی، جنہوں نے ٹرائلز میں مبصر کی حیثیت سے شرکت کی۔ سلیکشن کمیٹی میں جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے سینئر عہدیداران اور تکنیکی حکام شامل تھے، جن میں ۰۰ مسٹر ارشید ملک، جنرل سیکریٹری، جے کے بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن اور نائب صدر، بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا؛ مسٹر محسن فاروق، نائب صدر، JKBBA؛ مسٹر زاہد مصطفیٰ بٹ، رکن، JKBBA؛ اور مسٹر باسط خان، کوچ، جے کے بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن۰۰ شامل تھے۔ شرکت کرنے والے کھلاڑیوں کی جامع اور شفاف جانچ کے بعد سلیکشن کمیٹی نے ہر زمرے میں ۲۰ کھلاڑیوں کے پول میں سے ۱۲۰۰ مرد اور ۱۶ خواتین کھلاڑیوں ۰۰ کو شارٹ لسٹ کیا۔ شارٹ لسٹ کیے گئے کھلاڑی اب ۲۱۰۰ روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ ۰۰ میں شرکت کریں گے، جس کے بعد حتمی اسکواڈ کے لیے ۱۰۰۰ امرد اور ۱۰ خواتین کھلاڑیوں ۰۰ کا انتخاب کیا جائے گا۔ یہ کھلاڑی ۷۰ویں سینئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔

پلوامہ میں 24 اگست سے سافٹ بال مقابلے

بڈگام، ۲۳ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پلوامہ کو انٹر ڈسٹرکٹ صوبائی سطح کے سافٹ بال ٹورنامنٹ کی میزبانی ملی ہے، جس کا آغاز آج ۲۴ اگست کو ہوگا۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس جموں و کشمیر کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی انڈر-۱۹ (A.A.G) زمرے میں لڑکوں اور لڑکیوں کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ محکمہ سپورٹس کی جانب سے جاری شیڈول کے مطابق صوبائی سطح کے یہ سافٹ بال مقابلے ۲۴ اگست سے ۱۱ ستمبر ۲۰۲۶ تک جاری رہیں گے۔ مقابلے پلوامہ کے بوائز ڈگری کالج اور ویمنز ڈگری کالج میں کھیلے جائیں گے۔ مقابلوں کا انعقاد جوائنٹ ڈائریکٹر یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس کشمیر کی نگرانی میں کیا جا رہا ہے، جبکہ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس پلوامہ ٹورنامنٹ کے انتظامات اور میزبانی کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی ٹیموں کی پلوامہ آمد کا سلسلہ ۲۳ اگست کی شام تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم کریں گے۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام کی شرکت متوقع ہے۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس کے مطابق، ان مقابلوں کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور ان میں ٹیم ورک، نظم و ضبط اور کھیل کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔

تیئیس ویں بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا بڈگام میں شاندار آغاز

بڈگام، ۲۳ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: انڈور اسٹیڈیم بڈگام میں ۲۳ویں بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا شاندار آغاز ہوا، جس میں ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں سے سیکڑوں اسکولی طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ دو روزہ بیڈمنٹن چیمپئن شپ ۲۳ اور ۲۵ اگست کو ڈسٹرکٹ بڈگام بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن، جے اینڈ کے بیڈمنٹن ایسوسی ایشن اور جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ تقریب میں چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) بڈگام بشیر احمد گنائی بطور مہمان خصوصی جبکہ پی ایس اے کے ریاستی صدر بلال احمد بٹ بطور مہمان اعزاز شریک ہوئے۔ اس موقع پر چیئرمین بڈگام بیڈمنٹن ایسوسی ایشن شوکت ایم، صدر ڈسٹرکٹ بڈگام بیڈمنٹن ایسوسی ایشن و پی ایس اے بڈگام ڈاکٹر اویس حق، سیکریٹری بڈگام بیڈمنٹن ایسوسی ایشن منظور احمد ڈار، آرگنائزنگ سیکریٹری ڈار رومان، پی ایس اے، پی آر او پی اے۔ شاہ، معروف اسپورٹس پروموٹر نذیر احمد میر اور شعبہ تعلیم و کھیل سے وابستہ دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سی ای او بڈگام بشیر احمد گنائی نے طلبہ کی شخصیت سازی میں کھیلوں اور ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلے محض مقابلہ آرائی تک محدود نہیں ہوتے بلکہ یہ بچوں کے لیے سیکھنے کے مؤثر مواقع بھی فراہم کرتے ہیں، جہاں وہ نظم و ضبط، ٹیم ورک، ثابت قدمی اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو کلاس روم سے نکال کر کھیل کے میدان میں لانے سے انہیں زندگی کے اہم اسباق سیکھنے کا موقع ملتا ہے، جن میں محنت، شکست کو قبول کرنا، کامیابی کا جشن منانا اور ناکامی کے باوجود اپنے مقصد کی جانب آگے بڑھتے رہنا شامل ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔ ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع کرتا ہے۔

(۲) سپورٹس صفحے پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہیں یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی قسم کی ذمہ داری نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے پہلے اپنی طرف سے ان کی جانچ کر لے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF,** On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR,** Executive Editor, **S.M. YOUSUF,** Editor: **SHADAB BASHIR,** Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR,** Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781